WED.26.June.2024
VOLUME:19 NO: 162
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established:May1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروزبدھ 26/جون 2024
جلد:19 شمارہ 162
19/ذی الحجہ 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

دہلی میں ایک اور مسجد شہید کردی گئی

دہلی: 25/ جون (ایجنسیز) شمال مغربی دہلی کے منگل پوری علاقہ میں ایک ہندوتوا لیڈر کی شکایت پر مسجد کو شہید کردیا گیا۔ مسجد کو شہید کرنے کے دوران مسلمانوں نے احتجاج کرنا شروع کردیا۔ یہ انہدامی کارروائی منگل کی صبح بھاری پولیس فورس کی تعیناتی کے درمیان کی گئی۔ ہندوتوا لیڈر پریت سروہی نے دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) سے شکایت کی تھی۔ واضح رہے کہ شرپسند ہندوتوا لیڈر کی شکایت پر بھوانا میں بھی ایک مسجد کو شہید کردیا گیا تھا۔ پی ٹی آئی کی اطلاع کے مطابق دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) کے عہدیدار مقامی پولیس اور نیم فوجی عہدیداروں کی ایک کمپنی کے ساتھ، مسجد کو منہدم کرنے کیلئے صبح منگل پوری کے وائی بلاک پہنچے۔ صبح 6 بجے جب انہدامی کارروائی شروع ہوئی تو مقامی مسلمانوں کی بھاری تعداد جمع ہوگئی اور احتجاج شروع کردیا۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (آؤٹر) جمی چیرام نے صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے کو بتایا، ''کچھ لوگوں نے انہدام پر اعتراض کیا لیکن حالات اب قابو میں ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ چند دیواریں گرانے کے بعد مہم کو عارضی طور پر روک دیا گیا کیونکہ تجاوزات کے کچھ حصہ مضبوط تھے اور بھاری مشینری کی ضرورت تھی۔

تاریخ میں پہلی مرتبہ لوک سبھا اسپیکر عہدے کا انتخاب ہوگا

این ڈی اے اوم برلا کے خلاف اپوزیشن نے کے۔سریش کو امیدوار بنایا

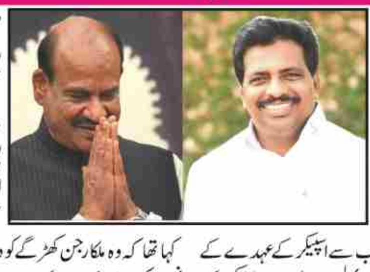

نئی دہلی: 25/ جون (ایجنسیز) لوک سبھا اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کے حوالے سے مرکزی حکومت اور حزب اختلاف کے درمیان کوئی اتفاق رائے نہیں ہوسکا، جس کے بعد اپوزیشن نے اپنا امیدوار کھڑا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایک طرف این ڈی اے کی طرف سے اوم برلا میدان میں ہیں تو دوسری طرف کانگریس کے رکن پارلیمنٹ 'کے سریش' نے انڈیا اتحاد کی جانب سے اسپیکر کے عہدے کے لیے پرچہ نامزدگی داخل کردیا ہے۔ یہ تاریخ میں پہلی بار ہوگا جب اسپیکر کے عہدے کے لیے انتخاب ہوگا۔ سال 2019 میں ڈپٹی سپیکر کا عہدہ خالی رکھا گیا تھا۔ اس سے قبل وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے سے فون پر بات کی اور اسپیکر کے عہدے کے لیے حمایت مانگی۔ راہل گاندھی نے کہا کہ اپوزیشن اسپیکر کے عہدے کی حمایت کے لیے تیار ہے لیکن اپوزیشن کو ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ ملنا چاہیے، لیکن اس پر راج ناتھ سنگھ کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا۔ اس سے پہلے راہل گاندھی نے اپنے بیان میں کہا، ''ملکارجن کھڑگے کو راج ناتھ سنگھ کا فون آیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آپ ہمارے اسپیکر کو حمایت دیں، پوری اپوزیشن نے صاف کہہ دیا ہے کہ ہم اسپیکر کو سپورٹ کریں گے لیکن اپوزیشن کو ڈپٹی سپیکر کا عہدہ ملنا چاہیے۔ راج ناتھ سنگھ نے کل کہا تھا کہ وہ ملکارجن کھڑگے کو دوبارہ کال کریں گے لیکن انہوں دوبارہ کال نہیں کی۔ پی ایم مودی کہہ رہے ہیں کہ تعاون ہونا چاہیے لیکن ہمارے لیڈر کی توہین کی جارہی ہے۔ حکومت کی نیت صاف نہیں ہے۔''

کون ہیں کے سریش؟: کے سریش کیرالہ کی ماویلیکارا سیٹ سے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ہیں، جو کہ 8 بار ایم پی منتخب ہوچکے ہیں۔ وہ 1989، 1991، 1996، 1999، 2009، 2014، 2019، 2024 میں پارلیمنٹ کے لئے منتخب ہوئے۔ وہ مرکزی وزیر بھی رہ چکے ہیں۔

اویسی نے لوک سبھا میں حلف برداری کے بعد

'جئے بھیم، جئے میم، جئے فلسطین' کا نعرہ لگایا

بی جے پی اراکین پارلیمنٹ ناراض

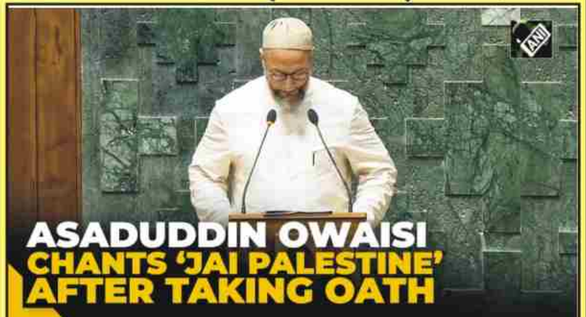

نئی دہلی: 25/ جون (ایجنسیز) اٹھارہویں لوک سبھا کا اجلاس جاری ہے اور آج اس کے کئی اراکین نے ایوان میں حلف برداری کی۔ ان میں آل انڈیا مجلس اتحادالمسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) چیف اور رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی بھی شامل ہیں۔ انھوں نے اپنی حلف برداری جن الفاظ کے ساتھ ختم کی، اس پر بی جے پی اراکین پارلیمنٹ ناراضگی کا اظہار کررہے ہیں۔ دراصل اسدالدین اویسی کو جب پروٹیم اسپیکر نے لوک سبھا کی شکل میں حلف لینے کے لیے مدعو کیا، تو اویسی نے سب سے پہلے بسم اللہ پڑھا۔ اس کے بعد انھوں نے اردو زبان میں حلف لیا، اور پھر جانے سے پہلے انھوں نے کہا ''جئے بھیم، جئے میم، جئے تلنگانہ، جئے فلسطین۔'' اس نعرہ سے بی جے پی اراکین پارلیمنٹ کچھ ناراض ہوئے اور ایوان میں کچھ ہلچل سی محسوس ہوئی۔ لیکن اویسی خاموشی سے دستخط کرنے کے لیے ذمہ داران کی طرف بڑھ گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اویسی کی طرف سے ایوان میں 'جئے فلسطین' کہے جانے پر مرکزی وزیر جی۔ کشن ریڈی نے اعتراض ظاہر کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ''آج اے آئی ایم آئی ایم رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی نے پارلیمنٹ میں جئے فلسطین کا جو نعرہ دیا ہے، وہ بالکل غلط ہے۔ یہ ایوان کے اصول کے خلاف ہے۔ یہ ہندوستان میں رہ کر 'بھارت ماتا' کو جئے نہیں بولتے۔ لوگوں کو سمجھنا چاہیے کہ یہ ملک میں رہ کر غیر آئینی عمل کرتے ہیں۔'' بہرحال، اٹھارہویں لوک سبھا کے پہلے اجلاس کے دوسرے دن منگل کے روز کئی نومنتخب اراکین نے حلف لیا۔ ان میں اوم برلا، پی پی چودھری، امرندر سنگھ راجہ وڈنگ، چرنجیت سنگھ چنّی، ہرسمرت کور بادل، سپریا سولے، نارائن رانے، شری کانت شندے اور سمبت پاترا سمیت کئی اہم نام شامل ہیں۔ اٹھارہویں لوک سبھا کے پہلے اجلاس کی شروعات پیر یعنی 24 جون سے ہوئی تھی جس میں وزیراعظم نریندر مودی اور ان کی کابینہ کے کچھ اراکین نے حلف برداری کی تھی۔

چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندر چوڑ نے

29 جولائی سے 'لوک عدالت' لگانے کا اعلان کیا

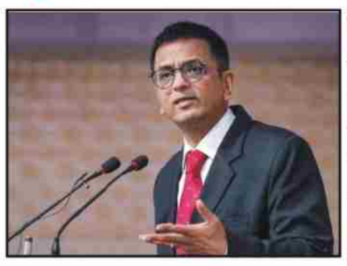

نئی دہلی: 25/ جون (ایجنسیز) عدالتوں میں بڑھتے ہوئے کیسز کو دیکھ کر چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندر چوڑ نے ایک بڑا اعلان کیا ہے۔ چیف جسٹس چندر چوڑ نے 29 جولائی سے 'لوک عدالت' لگانے کا فیصلہ کیا ہے اور اس تعلق سے انھوں نے اپنی بات بھی رکھی ہے۔ انھوں نے کہا کہ 29 جولائی سے لوک عدالت شروع کی جائے گی اور لوگ اس کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ 29 جولائی سے 3 اگست تک سپریم کورٹ میں لوک عدالت کا انعقاد ہوگا۔ دراصل سپریم کورٹ قائم ہوئے 75 سال مکمل ہورہے ہیں اور اسی موافقت سے ہونے والی تقریب کے سلسلہ کے تحت لوک عدالت کا انعقاد بھی کیے جانے کا فیصلہ ہوا ہے۔ چیف جسٹس چندر چوڑ کے مطابق غور کرنے والی بات ہے کہ ہم سب جج ہیں اور انصاف کے ادارہ کے لیے جوابدہ ہیں۔ ایسے میں ہمیں زیرالتوا پڑے کیسز کی بھی فکر ہے۔ لوک عدالت میں ایک بہت ہی غیر رسمی اور تکنیک پر مبنی حل نکالا جائے گا جس سے شہری مطمئن بھی ہوجائیں اور کیسز بھی نمٹ جائیں۔ یہ آپسی اتفاق پر مبنی ہوگا۔ انھوں نے مزید کہا کہ شہری اور وکیل سبھی اس کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ چیف جسٹس چندر چوڑ کا کہنا ہے کہ سپریم کورٹ کے سبھی ساتھیوں اور ملازمین کی طرف سے ہم شہریوں سے اپیل کرتے ہیں کہ شہری اور وکیل جن کے پاس کیسز زیرالتوا ہیں، وہ کوشش کریں کہ فوری طریقے سے ان کے معاملوں کا حل نکل آئے۔ یہ ایک طرح سے تنازعہ کا حل نکالنے میں کارگر طریقہ ہے۔ دراصل لوک عدالت کو لیگل سروسز اتھارٹیز ایکٹ 1987 کے تحت آئینی بتایا گیا ہے۔ لوک عدالتوں کے ذریعہ دیے گئے فیصلوں کو سول کورٹ کا ڈگری مانا جاتا ہے اور سبھی فریقین اسے ماننے کے لیے مجبور ہوتے ہیں۔ اس فیصلے کے خلاف کسی عدالت میں کوئی اپیل بھی نہیں کی جاسکتی۔ حالانکہ طریقہ کار کے مطابق مناسب عدالت میں جاکر مقدمہ شروع کیا جاسکتا ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ خصوصی لوک عدالتوں کے ذریعہ سمجھوتہ اور نمٹارہ کی حالت میں عدالتی فیس واپسی کی بھی سہولت ہے۔ عام طور پر ان عدالتوں میں ازدواجی اور ملکیت کا تنازعہ، گاڑی حادثہ سے متعلق دعویٰ، اراضی قبضہ، معاوضہ، سروس اور محنت سے متعلق تنازعے نمٹائے جاتے ہیں۔ ایسے معاملوں کو جلد از جلد نمٹانے سے عدالتوں پر پڑنے والا دباؤ بھی کم ہوجاتا ہے اور لوگوں کو سکون و اطمینان بھی حاصل ہوجاتا ہے۔

ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ اپوزیشن کو دینے کے معاملے میں

حکومت کی نیت صاف نہیں ہے: راہل گاندھی

نئی دہلی: لوک سبھا اسپیکر کی حمایت کے تعلق سے کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے سخت بیان دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اپوزیشن لوک سبھا کے اسپیکر کے انتخاب میں حمایت کرنے کے لیے تیار ہے مگر ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ اپوزیشن کو ملنا چاہئے۔ اس ضمن میں راجناتھ سنگھ نے گزشتہ کل (24 جون) شام کو ملکارجن کھڑگے کو کال کیا تھا۔ اپوزیشن کو ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ دینے سے متعلق انہوں نے کال کرنے کے لیے کہا تھا لیکن ابھی تک کوئی کال نہیں آیا ہے۔ جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ حکومت کی نیت صاف نہیں ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

सत्यमेव जयते
महाराष्ट्र शासन
अल्पसंख्यांक विकास विभाग, महाराष्ट्र राज्य

अल्पसंख्यांक विकास विभाग, महाराष्ट्र राज्य
अल्पसंख्यांक आयुक्त कार्यालय
उद्घाटन सोहळा
❖ शुभहस्ते ❖
मा.ना.श्री.अब्दुल सत्तार
मंत्री,अल्पसंख्यांक विकास व औकाफ,पणन,महाराष्ट्र राज्य
❖ कार्यक्रमाचे अध्यक्ष ❖
मा.ना.श्री.संदिपान भुमरे
मंत्री,रोजगार हमी व फलोत्पादन तथा पालकमंत्री व लोकसभा सदस्य,छत्रपती संभाजीनगर
❖ प्रमुख पाहुणे ❖
मा.ना.श्री.अतुल सावे
मंत्री,सहकार व इतर मागास बहुजन कल्याण,गृहनिर्माण,महाराष्ट्र राज्य
मा.ना.श्री.अंबादास दानवे
विरोधी पक्षनेता,महाराष्ट्र विधानपरिषद
❖ प्रमुख उपस्थिती ❖
मा.ना.डॉ.वजाहत मिर्झा
अध्यक्ष,महाराष्ट्र राज्य वक्फ मंडळ, (राज्यमंत्री दर्जा)
मा.डॉ.भागवत कराड
राज्यसभा सदस्य
मा.डॉ.फौझिया खान
राज्यसभा सदस्य
मा.डॉ.कल्याण काळे
लोकसभा सदस्य
मा.श्री.सतीश चव्हाण
विधानपरिषद सदस्य
मा.श्री.विक्रम काळे
विधानपरिषद सदस्य
मा.श्री.हरीभाऊ बागडे
विधानसभा सदस्य
मा.श्री.संजय शिरसाट
विधानसभा सदस्य
मा.श्री.प्रशांत बंब
विधानसभा सदस्य
मा.श्री.प्रदिप जैस्वाल
विधानसभा सदस्य
मा.श्री.रमेश बोरनारे
विधानसभा सदस्य
मा.श्री.उदयसिंग राजपूत
विधानसभा सदस्य
श्री.आसिफ उस्मान खान
अध्यक्ष,महाराष्ट्र राज्य हज हाऊस
मा.श्री.जगदिश मिनियार
प्र.विभागीय आयुक्त छत्रपती संभाजीनगर
मा.श्री.संदीप पाटील(भा.पो.से)
पोलीस आयुक्त, छत्रपती संभाजीनगर
मा.श्री.वीरेंद्र मिश्र (भा.पो.से)
विशेष पोलीस महानिरीक्षक छत्रपती संभाजीनगर परिक्षेत्र
मा.श्री.दिलीप स्वामी (भा.प्र.से)
जिल्हाधिकारी तथा जिल्हा दंडाधिकारी छत्रपती संभाजीनगर
मा.श्री.जी.श्रीकांत (भा.प्र.से)
आयुक्त,महानगरपालिका छत्रपती संभाजीनगर
मा.श्री.विकास मीना (भा.प्र.से)
मुख्य कार्यकारी अधिकारी, जिल्हा परिषद, छत्रपती संभाजीनगर
मा.श्री.मनिष कलवानिया (भा.पो.से)
पोलीस अधीक्षक, छत्रपती संभाजीनगर (ग्रामीण)
कार्यक्रमाचे स्थळ व दिनांक
हज हाऊस,छत्रपती संभाजीनगर, बुधवार, दिनांक २६ जून २०२४ रोजी दुपारी ४.०० वाजता
❖ आपले विनित ❖
श्रीमती आय.ए.कुंदन (भा.प्र.से)
प्रधान सचिव, अल्पसंख्यांक विकास विभाग, महाराष्ट्र राज्य
श्री.मो.बा.ताशिलदार
आयुक्त,अल्पसंख्यांक आयुक्तालय, छत्रपती संभाजीनगर
श्री.मि.प.शेणॉय
उपसचिव, अल्पसंख्यांक विकास विभाग

1951 کے بعد بدترین گرمی کا سامنا

محمد معتصم باللہ، ریسرچ اسکالر
ایم۔یو، بودھ گیا
رابطہ:9955361269

آج کا دور چوں کہ ماحول شعور کا دور ہے۔ اس لئے عصر حاضر میں ہر فرد ماحولیاتی عدم توازن کے تئیں فکر مند ہے۔ حالیہ برسوں میں پوری دنیا آب وہوا کی تبدیلی کا عذاب جھیل رہی ہے۔ قدرتی آفات نے نبی نوع انسان کو خبردار کیا ہے کہ بہت ہو چکا، اب ماحولیات کے تحفظ پر بڑی سنجیدگی سے غور وفکر کرنے کی ضرورت ہے۔ اب یہ مسئلہ کسی ایک ملک کا نہیں بلکہ عالم گیر مسئلہ بن چکا ہے۔ اگرچہ موسمیاتی تبدیلی کے سب سے بڑے قصوروار ترقی یافتہ ممالک ہیں، جن کے صنعتی کپڑوں اور کارخانوں سے نکلنے والی گیسوں کی وجہ سے روز بروز مختلف آلودگیوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ہندوستان سمیت پوری دنیا ان دنوں شدید گرم لہر کی زد میں ہے۔ شمالی ہند کے کئی علاقوں میں درجہ حرات ۵۲ ڈگری تک پہنچ گیا ہے۔ ولی میں گرمی کی شدت کا ۲۰۰۲، کا ریکارڈ ۴۹.۲ ڈگری سلسیس تک پہنچ گیا تھا، وہ گزشتہ ۳۰ مئی کو ٹوٹ چکا۔ اس وقت پورا شمال مغربی ہندوستان خاص طور پر راجستھان کے کچھ حصے اور دہلی، این سی آر، شدید گرمی کی لہر کی لپیٹ میں ہے۔ ساتھ ہی یوپی کے کئی شہروں میں مثال آگرہ علی گڑھ، کانپور، لکھنو اور آلہ آباد میں بھی درجہ حرارت اپنے پرانے ریکارڈ توڑ رہا ہے۔ گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کی وجہ سے بڑھتی ہوئی عالمی اوسط درجہ حرارت کو کنٹرول کرنے کے لیے فوری طور پر اقدامات کی ضرورت ہے۔ ملک میں شدید گرمی کے سبب اس بارا سکول کو موسم گرما کے لیے مجبوراً جلد بند کرنا پڑا۔ اس دوران ۳۷ سے زیادہ شہروں میں درجہ حرارت ۴۵ ڈگری سلسیس سے تجاوز کر گیا ہے، جس سے گرمی کی بیماریوں کا امکان بھی بڑھ گیا ہے، اس کے لیے حکومت لوگوں سے احتیاط برتنے کی بار بار ہدایات جاری کر رہی ہے، تا کہ ہیٹ اسٹروک اور دیگر جان لیوا حالات کا خطرہ کو روکا جا سکے۔ شہروں میں یہ خطرہ مزید بڑھ جاتا ہے، کیوں کہ یہ اکثر دیہی علاقوں سے زیادہ گرم ہوتے ہیں۔ شدید گرمی سے متعلق ایک مطالعے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ۲۰۲۲، ۲۰۲۳، اور ۲۰۲۴ء میں ہندوستان میں ماضی میں کتنی زیادہ گرم اور زیادہ ممکن موسمیاتی تبدیلیوں سے گرمی میں کس قدر اضافہ ہوا ہے؟ سکھوں نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ فوسل ایندھن کو جلانے سے گرمی میں اضافہ ہونے کا امکان ڈرامائی طور پر زیادہ ہوا ہے۔ ساتھ ہی انسان بھی اس طرح کی سرگرمیاں انجام دے رہے ہیں، جن سے آب وہوا کی تبدیلی بھی درجہ حرارت میں اضافہ کر رہی ہے، جو گرمی کے ہر واقعہ کے دوران پہنچ جاتا ہے، جس سے لاکھوں زندگیاں خطرے میں پڑ جاتی ہیں۔ گرمی میں انتہائی اضافہ کے تعلق سے امپیریل کالج لندن کے ڈائریکٹر ڈاکٹر فریڈرک اوٹو کا کہنا ہے کہ "یہ تباہ کن گرمی کوئی قدرتی آفت نہیں ہے۔ ہندوستان جس مصیبت کا سامنا کر رہا ہے وہ کوئلہ، تیل اور گیس کے جلنے سے پیدا ہونے والی موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے زیادہ سنگین صورت اختیار کر گئی ہے۔ جنگلات کی کٹائی بالکل وہی ہے۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ اگر ہم نے سیارے کو گرم کرنا بند نہیں کیا تو یہ بڑھتا جائے گا، جس سے گرمی مزید بڑھ جائے گی اور جس کے نتیجے میں مرنے والوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوتا رہے گا۔ جب کوئی فرد پانی کی کمی کا شکار ہوتا ہے تو اس کا خون گاڑھا ہو جاتا ہے اور اعضاء کام کرنا بند کرنے لگتے ہیں۔ لہذا ہیٹ اسٹروک کے نتیجے میں انسان کی چند گھنٹوں کے اندر موت واقع ہو جاتی ہے۔ انڈین میٹرولوجیکل ڈپارٹمنٹ (آئی ایم ڈی) کے سائنسداں اپنی زبان میں اسے گرم راتیں کہتے ہیں۔ دنیا بھر میں تیزی سے بڑھتے ہوئے ہولناک درجہ حرارت نے عام آدمی سے لے کر سائنس دانوں تک کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا ہے۔ اگر پارہ اسی طرح بڑھتا رہا تو آئندہ پانچ سے دس سالوں میں گرمی سے ہونے والی اموات کی شرح میں بے پناہ اضافہ ہوسکتا ہے اور ایک اندازے کے مطابق اس صدی کے اختتام تک شاید تناسب دو ہزار فیصد تک بڑھ جائے۔ حالیہ حج کی ادائیگی کے دوران مکہ مکرمہ میں شدید گرمی (درجۂ حرارت ۵۵ / ڈگری سیلیس) کے باعث ایک ہزار ۸۱ عازمین حج جاں بحق ہوئے، جن میں سے ۳۲۰ کا تعلق مصر ۱۴۰، انڈونیشیا ۲۴، اردن، ایران، ۲۸ انڈیا اور سر کا تعلق سینیگال سے ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق مکہ مکرمہ کے سب سے بڑے امیم مردہ خانہ میں ۱۰۸۱ لاشیں لائی گئیں، جن کی موت شدید گرمی کی وجہ سے واقع ہو ہوئی۔ سعودی حکام کا کہنا ہے کہ مختلف ہسپتالوں میں شدید گرمی کے باعث بیمار ہونے والے ۲ ہزار حاجی زیر علاج ہیں۔ جاں بحق ہونے والے حاجیوں کی تعداد میں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ سعودی حکام نے عازمین کو دن کے گرم ترین اوقات میں چھتری استعمال کرنے، وافر مقدار میں پانی پینے اور سورج کی روشنی میں جانے سے گریز کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ دنیا کے ہر براعظموں کے بیشتر شہر موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے بھی اس وقت شدید گرمی کی لپیٹ میں ہیں۔ حالیہ دنوں میں درجہ حرارت میں ریکارڈ کے اضافے کی وجہ سے ایشیا اور یورپ میں سینکڑوں اموات واقع ہوئیں، جب کہ ہندوستانی دارالحکومت نئی دہلی میں تقریباً ۲۰۰ افراد کی جانیں گئیں۔ دنیا کے بیشتر خطوں میں گلوبل وارمنگ اور نظام قدرت میں بیجا انسانی مداخلت کے سبب طویل مدت سے خشک سالی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر کی جھیلوں، نہروں اور دریاؤں میں پانی کی سطح میں نمایاں کمی ہوئی ہے۔ اس درمیان مرکزی آبی کمیشن کی ایک تازہ رپورٹ نے فکر کی لہر پیدا کر دی ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق ملک کے ۱۵۰ اہم آبی ذخائر میں پانی گھٹ کر محض ۲۳ / فیصد رہ گیا ہے۔ گھٹتے آبی وسائل اور بڑھتی پانی کی طلب سے انسان کی زندگی اور چرند و پرند کا وجود بھی بحران کا شکار ہو رہا ہے۔ اگر آبی ذخائر میں پانی کے ذخیرہ کو دیکھا جائے تو اس کا جنوبی ہندوستان کی ریاستوں پر گہرا اثر پڑا ہے۔ آدھا جون گزر چکا ہے اور اب بھی شملہ، کلو اور منالی جیسے مقامات کا درجہ حرارت ۳۰ / ڈگری سیلیس کے قریب ہے۔ لو لگنے، چکر آنے اور بلڈ پریشر میں اُتار چڑھاؤ کی وجہ سے راجستھان، جھارکھنڈ، بہار اور اتر پردیش جیسی ریاستوں میں ۲۰۰ سے زیادہ اموات ہو چکی ہیں۔ پانی کے درجہ حرارت کے اضافہ سے تالابوں اور دریاؤں کی صحت خراب ہو رہی ہے۔ پانی کے زیادہ گرم ہونے کی وجہ سے پانی میں نشو ونما پانے والے جانور اور پودے مر رہے ہیں۔ شدید گرمی سے گیہوں کے دانے چھوٹے ہو رہے ہیں اور ان کی غذائیت کی خصوصیات میں کمی ہو رہی ہے، پکا ہوا کھانا جلدی اس موسم گرما کا ایک بڑا المیہ یہ بھی ہے کہ رات کا درجہ حرارت کم نہیں ہو رہا ہے، اس کا منفی اثر لوگوں کی ایک بڑی تعداد کی نیند پوری سر جا رہا ہے، پھل اور سبزیاں جلدی خراب ہو جا رہی ہیں۔ نہیں ہو پا رہی ہے، بلکہ جسم میں کئی عوارض بھی پیدا ہو رہے ہیں۔ جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ایئر کنڈیشنڈ سے وہ اس گرمی کی مار سے محفوظ ہیں تو وہ بڑی غلط انہیں کے شکار ہیں، زیادہ دیر تک اے کی کمروں میں رہنے سے اعصاب سکٹر نے، ذیابطیس اور جوڑوں کے درد کی شکایت تاحیات برداشت کرنی پڑ سکتی ہے۔ خبر آرہی ہے کہ مانسون آیا ہے مگر وہ بھی اس طرح آیا ہے کہ سیلابی حالات پیدا ہو گئے ہیں اور ہزاروں ہزار کی آبادی اُس سے متاثر ہو کر تباہ و برباد ہو گئی ہے۔ ممکن ہے کہ برسات بھی پوری دنیا کے لیے راحت نہیں، آفت لے کر آئے۔ اگر مانسون آ بھی گیا تو بھلے ہی درجہ حرارت میں کمی آئے لیکن امس کی وجہ سے پیدا ہونے والے نا خوشگوار احساسات گرمی ہی کی طرح پریشان کرتے رہیں گے۔ بہر حال اب وہ وقت آ گیا ہے کہ انسان بدلتے ہوئے موسم کے مطابق اپنے کام کا وقت، حالات، خوراک اور کپڑے وغیرہ میں تبدیلی لائے، زیادہ سے زیادہ روائتی پیڑ پودے لگائے، شہر میں دریا، تالاب اور نہریں وغیرہ اگر صاف اور مسلسل بہتے رہیں اور خاص طور پر فراموش کر چکے کنوؤں کو دوبارہ سیراب کرنے سے موسمیاتی تبدیلی کے اس المیے سے بہتر طریقے سے نمٹا جا سکتا ہے۔ نیز رہائشی کالونیوں اور دفتری تعمیرات کی لوجی اور پبلک ٹرانسپورٹ کو فروغ دینا، توانائی کا تحفظ کرنا، شہروں کی طرف نقل مکانی روکنا، آرگینک کا شتکاری سمیت کچھ ایسے اقدامات ہیں ہیں، جو ٹیکنا بہت کم خرچ میں ملک کو بھٹی بننے سے روکا اور بچایا جا سکتا ہے۔ اگر اب بھی لا پرواہی برتی گئی تو پھر تباہی و بربادی ہمارا مقدر ہوگی۔ (مضمون نگار اردو صحافت کا متعلم اور ادبی وسماجی مبصر ہیں)

اداکارہ سوناکشی سنہا کے شوہر ظہیر اقبال کون ہیں اور دونوں کی ملاقات کیسے ہوئی؟

بالی وڈ کی معروف اداکارہ سوناکشی سنہا اور اداکار ظہیر اقبال نے دونوں سے متعلق کئی ہفتوں سے جاری قیاس آرائیوں کے بعد ممبئی میں ایک نجی تقریب کے دوران شادی کر لی ہے۔ تاہم سوشل میڈیا پر ایک خاص طبقے کی جانب سے انھیں ٹرولنگ کا سامنا ہے۔ یہ ٹرولنگ اتنی سخت اور شدت پسندانہ رہی ہے کہ نئے جوڑے نے اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر شادی کے اعلان کے بعد کمنٹس کے سیکشن کو بند کر دیا ہے۔ 'ہیرا منڈی' کی مرکزی اداکارہ سوناکشی سنہا اور ظہیر اقبال نے کورٹ میرج کی ہے اور لکھا ہے کہ 'اب ہم میاں بیوی ہیں'۔ سوناکشی اور ظہیر نے ممبئی کے باندرہ میں ساحل سمندر پر واقع اپارٹمنٹ میں شادی کی۔ ان کے خاندان نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ وہ نہ تو ہندو رسم و رواج کے مطابق شادی کریں گے اور نہ ہی مسلم رسم و رواج کے مطابق۔ اس لیے انھوں نے کورٹ میرج کی۔ شادی کے بعد ممبئی کے علاقے ورلی میں 'بستیاں' نامی ریستوراں میں ایک استقبالیے کا اہتمام کیا گیا جس میں سلمان خان، انیل کپور، کاجول اور ہما قریشی سمیت بہت سے اداکاروں، سیاستدانوں اور صنعت کاروں نے شرکت کی۔

شادی کا اعلان اور سوناکشی کے والد شتروگھن سنہا کا بیان

اپنی انسٹاگرام پوسٹ میں 'دبنگ' فلم کی اداکارہ سوناکشی اور ظہیر نے شادی کے بارے میں لکھا کہ 'ہم نے اپنے دونوں خاندانوں اور خدا کی مہربانی سے شادی کی۔ سات سال قبل اسی دن ہم دونوں نے ایک دوسرے کی آنکھوں میں محبت دیکھی تھی، ہم نے محبت کو اس کی خالص ترین شکل میں دیکھا اور اسے برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا۔ یہ محبت ہمیں چیلنجز کے باوجود کامیابیوں تک لے گئی ہے اور آج ہم اس لمحے تک پہنچ گئے ہیں جہاں ہمارے خاندان اور خدا دونوں کی برکت سے اب ہم میاں بیوی ہیں۔' شادی کی تقریب میں سوناکشی سنہا کے والد اور اپنے زمانے کے سٹار شتروگھن سنہا اور ان کی اہلیہ پونم سنہا بھی تھیں۔ شادی کی خبر کے بعد سے ہی سوشل میڈیا پر سوناکشی سنہا اور ان کے والد اور اب ترنمول کانگریس سے رکن پارلیمان شتروگھن سنہا کو ٹرولنگ کا سامنا رہا۔ بہر حال اب جہاں 'شادی مبارک' اور سوناکشی اور ظہیر اقبال ٹرینڈ کر رہے ہیں لیکن اس سے پہلے اس رشتے کو 'لو جہاد' کے مبینہ حصے کے طور پر تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ جب سوناکشی سنہا کی ایک مسلم اداکار سے شادی کی خبریں گردش کرنے لگیں تو میڈیا والے ان کے والد شتروگھن سنہا کے پاس تصدیق کے لیے پہنچ گئے۔ شتروگھن نے اپنے انداز میں کہا کہ وہ بھی اس متعلق مطلع کیے جانے کے منتظر ہیں اور پھر مزید کہا کہ 'آج کل کے بچے ماں باپ کی اجازت نہیں لیتے صرف مطلع کرتے ہیں۔' بہر حال انھوں نے ایک دوسرے چینل سے بات کرتے ہوئے ساری افواہوں کو رد کرتے ہوئے کہا کہ 'میں شادی میں ضرور شریک ہوں گا۔ میں شرکت کیوں نہیں کروں گا اور کیوں نہیں وہاں ہوں گا؟ اس (سوناکشی) کی خوشی میری خوشی ہے۔ اسے اپنے ساتھی اور اپنی شادی کی دیگر تفصیلات کا انتخاب کرنے کا پورا حق حاصل ہے۔' انھوں نے زوم چینل کو بتایا کہ سوناکشی اور ظہیر 'ایک ساتھ بہت اچھے لگتے ہیں۔' بالی وڈ کے بہت سے دیگر فنکار جن میں عالیہ بھٹ اور پرینیتی چوپڑہ بھی شامل ہیں انھوں نے اس نئے جوڑے کو سوشل میڈیا پر شادی کی مبارکباد دی ہے۔

ظہیر اقبال کون ہیں اور دونوں کی ملاقات کیسے ہوئی؟

جیسا کہ سوناکشی سنہا نے لکھا ہے کہ وہ دونوں سات برسوں سے محبت کے بندھن میں ہیں۔ مقامی چینلز کی خبروں کے مطابق کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کی ملاقات اداکار سلمان خان نے ایک تقریب کے دوران کروائی تھی۔ پھر سلمان خان نے ظہیر اقبال کو 'نوٹ بک' نامی فلم سے لانچ کیا تھا۔ جبکہ اس سے قبل انھوں نے سوناکشی سنہا کو اپنی فلم 'دبنگ' سے لانچ کیا تھا۔ سوناکشی سنہا اور ظہیر اقبال نے پھر سنہ 2022 میں ایک ساتھ 'ڈبل ایکس ایل' نامی فلم میں کام کیا لیکن اس دوران لوگوں کو ان کے درمیان پروان چڑھتی محبت کی خبر نہیں تھی۔ لیکن گذشتہ سال دونوں سلمان خان کی بہن ارپتا خان کی عید پارٹی میں جب ایک جوڑے کے طور پر شریک ہوئے تو ان کے رشتے اور قربتوں کی باتیں ہونے لگیں۔ ظہیر اقبال کا تعلق ایک امیر گھرانے سے ہے۔ ان کے والد اقبال رتنسی ایک جوہری اور بزنس مین ہیں۔ ان کی والدہ گھریلو خاتون ہیں۔ ان کے خاندان کا سلمان خان کے ساتھ گہرا رشتہ ہے جیسا کہ اداکار کے ساتھ ظہیر کی بچپن کی تصویر سے ظاہر ہوتا ہے۔ ان کا پورا نام ظہیر اقبال رتنسی ہے۔ انھوں نے ممبئی سکاٹش سکول سے گریجویشن کیا جہاں فلم 'اینیمل' کے سٹار رنبیر کپور ان کے سینیئر تھے۔ ظہیر نے بالی وڈ میں 2019 میں 'دی نوٹ بک' نامی فلم سے کیریئر کا آغاز کیا جس میں کاجول کی بھانجی پرنوتن بہل ان کے ساتھ تھیں۔ سلمان خان کی پروڈیوس کردہ یہ فلم تھائی فلم دی ٹیچرز ڈائری پر مبنی تھی۔ سنہ 2022 میں ظہیر نے سوناکشی سنہا اور ہما قریشی کے ساتھ ایک سوشل کامیڈی فلم ڈبل ایکس ایل میں کام کیا، جس میں دو بڑے سائز کی خواتین کو شہری علاقوں میں درپیش چیلنجوں کی عکاسی کی گئی تھی۔

سوشل میڈیا پر ٹرولنگ

سوناکشی سنہا کے والد شتروگھن سنہا ایک زمانے تک بی جے پی کے اہم رہنماؤں میں شمار ہوتے تھے لیکن مودی حکومت میں وہ نظر انداز ہوتے رہے۔ یہاں تک کہ انھوں نے رواں سال ترنمول کانگریس کے ٹکٹ پر پارلیمانی انتخابات میں شرکت کی اور کامیابی سے ہمکنار ہوئے۔ وہ مودی حکومت کے ناقد بھی رہے ہیں جس کی وجہ سے وہ ایک حلقے میں اب پسند نہیں کیے جاتے ہیں۔ ان کے گھر کا نام 'رامائن' (ہندوؤں کی مقدس کتاب) ہے اور ان کے بھائیوں کا نام رامائن کے اساطیری ناموں رام، لکشمن اور بھرت ہیں اور یہ ان سے بڑے ہیں۔ جبکہ شتروگھن سنہا کے بیٹوں کے نام بھگوان رام کے بیٹوں کے ناموں پر لو اور کش ہیں۔ اس تعلق سے شتروگھن سنہا اور ان کے اہل خانہ ٹرول ہو رہے ہیں اور اب ٹرولنگ دوسری جانب سے بھی جاری ہے جس میں کہا جا رہا ہے کہ 'رامائن میں ایک مسلمان کی انٹری۔' بہر حال ایسے لوگ بھی ہیں جو ان کی شادی کو ان کا نجی معاملہ کہہ کر انھیں مبارکباد دے رہے ہیں۔ اپاسنا بنرجی نامی ایک صارف نے لکھا کہ 'پتا نہیں ہندو اور مسلمان کیوں لڑ پڑے ہیں۔ یہ دونوں ہی کسی کی شادی پر کیوں خوش نہیں ہو سکتے اور نفرت پھیلاتے ہیں' 'سوناکشی کو دونوں مذاہب سے تعلق رکھنے والے صارفین کی جانب سے ٹرول کرتے دیکھنا مضحکہ خیز ہے۔ سوناکشی سنہا آپ کو مبارک ہو اور آپ جیسی خاتون کو مزید طاقت عطا ہو۔' ابھیشیک گوئل نامی ایک صارف نے لکھا کہ 'سوناکشی اور ظہیر کو شادی مبارک۔ اتنی میمز اور نفرت کے باوجود دونوں نے اپنے رشتے کو انجام تک پہنچایا جو کہ قابل تعریف ہے۔' 'حد اس وقت ہوئی جب بات شادی تک نہ رکی بلکہ صارفین ان کی کردار کشی تک جا پہنچے۔ وہ دوسروں کی خوشی کو برداشت نہیں کر سکتے۔ ہرگز نہیں۔' شوراج یادو نامی ایک صارف نے لکھا کہ 'آؤ آپ کو دکھاتے ہیں بھکتوں کی منافقت۔ اگر سوناکشی سنہا ظہیر اقبال سے شادی کرتی ہے تو یہ لو جہاد ہے اور اگر شیوم دوبے انجم خان سے شادی کرتے ہیں تو یہ سچا پیار ہے۔' 'کیا یہ دوغلا پن شروع سے ہے یا 2014 کے بعد آیا ہے؟' سوناکشی سنہا کو شادی مبارک!' بہت سے لوگوں نے ایک ٹویٹ کو شیئر کیا ہے کہ 'رامائن میں آج ایک مسلم کی انٹری ہوئی ہے۔' 'شتروگھن سنہا نے ناممکن کو ممکن کر دکھایا۔ سوناکشی اور ظہیر اقبال کی شادی مبارک ہو بھکتو۔' یاد رہے کہ اس سے قبل جب گذشتہ سال بالی وڈ اداکارہ سوارا بھاسکر نے ایک مسلم نوجوان فہد احمد سے شادی کی تھی تو اس وقت بھی انھیں شدید ٹرولنگ کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ ویسے ایک طبقہ بالی وڈ میں اس قسم کی شادی کا شدید مخالف رہا اور وہ شاہ رخ خان کی گوری خان سے شادی، یا سیف علی خان کی کرینہ کپور سے شادی، یا پھر عامر خان کی کرن راؤ کی شادیوں سے بہت نالاں رہتے ہیں اور اسے لو جہاد کا نام دیتے ہیں۔ ان کا خیال یہ ہے کہ اس طرح وہ ہندو خواتین کو اسلام میں داخل کر رہے ہیں۔

عمرو عیار: عیاری کے سردار اور چکمہ بازی میں ماہر کردار کا حقیقت میں بھی کوئی وجود تھا؟

وقار مصطفیٰ

عمرو عیار کا نام سنتے ہی یقیناً آپ کے ذہن میں بھی ان چھوٹے کتابچوں کا خیال آتا ہوگا جو آپ بچپن میں ایک ہی نشست میں پڑھ لیا کرتے تھے۔ کلیم الدین احمد اپنی کتاب 'اردو زبان اور فنِ داستان گوئی' میں عمرو عیار کو کچھ ایسے یاد کرتے ہیں کہ 'ان کی عجیب وغریب صورت، ان کی بُخالت (کنجوسی) اور طمع (لالچ)، ان کا امیر حمزہ اور ان کے فرزندوں سے عشق، ان کا لحنِ داؤدی، ان کی حیرت انگیز پرواز، یہ سب چیزیں بس ان ہی کی ذات سے وابستہ ہیں۔' لیکن پھر تیزی سے ڈیجیٹل ہوتی دنیا میں قارئین اور عمرو عیار کی کہانیوں کے درمیان تعلق ٹوٹتا دکھائی دیا۔ چند برس قبل جب ٹوئٹر ابھی ایکس نہیں ہوا تھا کہ سماجی رابطے کے اس پلیٹ فارم پر پاکستان کی پہلی سائنس فکشن فلم کی آمد کا اعلان ہوا، نام بتایا گیا 'عمرو عیار، اے نیو بیگننگ'۔ فلم کی ایگزیکٹو پروڈیوسر ہما جمیل بابر سے 13 جون کو پریمیئر سے پہلے فلم کے تصور پر بات ہوئی تو ان کا کہنا تھا: 'ایسے کرداروں پر فلم بنانا ہمارا مقصد تھا جو ہمارے بچپن میں ہمیں مسحور رکھتے تھے، مثلاً عمرو عیار۔' ان کا کہنا تھا کہ 'بالی وڈ موویز میں اسی کردار کی خصوصیات کو استعمال کر کے کردار نگاری کی گئی ہوتی ہے۔ ہم یہ چاہتے تھے کہ ہمارے علاقائی کردار متعارف ہوں، ہماری اپنی کہانی کا نئی نسل کو پتا چلے۔' لیکن وی ایف ایکس یعنی بصری اثرات کی حامل اس پاکستانی فلم کے عمرو عیار، داستان امیر حمزہ کے زنبیل اٹھائے کردار سے کس قدر مماثلت رکھتے ہیں؟ اس سوال کے جواب میں ہما کی ہنستے ہوئے تجویز تھی کہ یہ تو عید الاضحیٰ پر ریلیز ہونے والی فلم دیکھ کر ہی پتا چلانا بہتر ہے۔ فلم دیکھ کر اس کے کردار سے موازنے سے پہلے، ہم جان لیتے ہیں کہ داستان امیر حمزہ کا یہ اصل کردار کیسا تھا۔ یہ بھی معلوم کر لیتے ہیں کہ اس کی خوبیاں اور خامیاں کیا تھیں اور نیکی اور بدی کی قوتوں کے مابین ہمہ وقت چلتی کشمکش پر مشتمل اس داستان میں اس کی اہمیت کیا تھی۔

داستان میں 'زندگی قید و بند سے آزاد ہے'

نقاد کلیم الدین احمد کے مطابق اردو میں داستان گوئی کی معراج 'داستان امیر حمزہ' ہے۔ خصوصاً اس کے ایک جزو طلسمِ ہوش ربا میں داستانِ امیر حمزہ اپنے اوجِ کمال پر ہے۔ 'طلسم ہوشربا مافوق الفطرت عناصر، ساحرانہ مالات، دیوزاد، پریوں ے رداروں پر مشتمل قصہ در قصہ رواں ہے۔ ہر قصے ے اختتام پر نیا قصہ شروع ہو جاتا ہے۔ یہ داستان محض داستاں نہیں بل※ہ بیسویں صدی ے اوائل تک ہند ایرانی تہذیب ے آخری نشانات ی ع※اس بھی ہے۔' کلیم الدین کہتے ہیں کہ 'یہاں زندگی قید وبند سے آزاد ہے۔۔۔ زندگی خطرناک ہے اور اس لیے دلچسپ ہے، پھیکی اور بے لطف نہیں۔' ادیب اور مترجم مشرف علی فاروقی اپنے طور سے ایک مکمل داستان، طلسمِ ہوشربا کو نئے انداز میں چھاپ رہے ہیں۔ ایک جلد چھپ چکی باقی کا اہتمام ہو رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ عمرو عیار ایک ہمہ جہت کردار ہے، جتنی زیادہ ہم داستان پڑھتے جاتے ہیں اتنے زیادہ جوہر ہم پر کھلتے جاتے ہیں۔ 'جب ہم بچے تھے تو ہمیں عمرو عیار ہی کے کردار سے دلچسپی تھی۔ (ہیرو) امیر حمزہ تو بس سرسری طور پر آتے جاتے تھے۔ اگر یہ کردار نہ ہوتا تو بہت پھیکی اور بے رنگ ہوتی یہ داستان۔'

عیار کیا حقیقت میں بھی تھے؟

تاریخ اسلام کی ابتدائی صدیوں میں شام، عراق اور ایران میں عیاروں نے ایک باقاعدہ اور منظم، موثر اور فعال ادارے کی حیثیت سے خاصا نمایاں سماجی اور سیاسی کردار ادا کیا۔ اختر مسعود رضوی 'مقدمہ طلسم ہوش ربا' میں لکھتے ہیں کہ عیاروں کی جماعت سیاسی انتشار، مالی بدحالی اور سماجی ناانصافیوں کے ردعمل کے طور پر خود بخود وجود میں آئی تھی۔ 'ان کا ایک کھلا چیلنج تھا کہ اگر مفلسوں کو زندہ رہنے کا حق نہیں دو گے تو وہ چھین لیں گے۔ چنانچہ عیار امیروں کے خزانوں پر ڈاکہ ڈالنے سے بھی گریز نہیں کرتے تھے۔' لیکن یہ عام راہزن نہیں تھے۔ رضوی کی تحقیق ہے کہ 'ان کا اپنا ایک الگ آئینِ اخلاق تھا، قواعد و ضوابط، اصول وقوانین تھے جن پر یہ سختی سے عمل کرتے تھے۔ یوں عوام نہ صرف ان کو برداشت کرتے تھے بلکہ ان کی آؤ بھگت اور دل سے قدر کرتے تھے۔ 'بدامنی میں رقم کے بدلے اہلِ قافلہ کو بہ حفاظت منزل تک پہنچاتے لیکن اگر قافلے والے بدعہدی کرتے تو عیار تشدد بھی کرتے۔ بعض عیار اسی طرح بازاروں اور گھروں کا ذمہ لے لیتے جس کے عوض ان کو ضرورت بھر رقم مل جاتی۔' رضوی کے مطابق صبر وتحمل ان کی فطرت ثانیہ تھا۔ 'اسی وجہ سے ٹھنڈے دل و دماغ سے نازک صورت حال سے بچ نکلنے کی تدابیر اور اقدامات کر سکتے تھے۔ دمشق کے ایک قسام نامی عیار ترقی کرتے کرتے حاکم شہر بن گئے تھے۔' 'یہ غیر معمولی دلاور، شجاع اور نڈر ہوتے تھے۔ ساتھ ساتھ فنون سپہ گری اور اسلحہ کے استعمال پر غیر معمولی قدرت رکھتے۔ باہمی تعاون اور اشتراک عمل کی زندہ مثالیں تھے۔' رسمِ عیاری بڑی تیزی سے عام ہوئی اور اس نے پورے عراق اور ایران کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ رضوی کہتے ہیں کہ دوسری صدی ہجری کے اواخر میں امین و مامون رشید کے درمیان جنگ ہوئی۔ اس میں عیاروں نے امین کی طرف سے حصہ لیا اور سخت بے سروسامانی کے باوجود دادِ شجاعت دی۔ یہ پہلا موقع تھا جب عیاروں نے کسی بڑی سیاسی جدوجہد میں اجتماعی طور پر اتنا نمایاں حصہ لیا۔ 'امین کی طرف سے لڑنے والے عیاروں کی تعداد تقریباً پچاس ہزار تھی اور یہ سارے عیار بغداد سے تعلق رکھتے تھے۔' 'مشرقی ایران میں سیستان کے صوبے میں غربت کے باعث رسم عیاری کو غیر معمولی مقبولیت حاصل ہوئی۔' عیاروں کی تعداد اس حد تک بڑھ گئی کہ سیستانی اور عیار مترادف الفاظ کے طور پر استعمال ہونے لگے۔'

'عیار بہت منظم تھے'

رضوی نے لکھا ہے کہ ہر دس عیاروں کے گروہ کا ایک سرپرست ہوتا تھا جس کو 'عریف' کہتے تھے۔ دس عریفوں کا افسر 'نقیب' کہلاتا اور دس نقیبوں کا سردار 'قائد'۔ دس قائد ایک 'امیر' کے تابع ہوتے۔ ان گروہوں کے افراد کو مختلف رنگوں کے رومالوں سے پہچانا جاتا تھا۔ یہ رومال عیار اپنی گردن میں لپیٹے رہتے۔ 'تاریخ کے عظیم ترین عیار، یعقوب لیث صفاری قرار پائے۔ یہ سیستان کے رہنے والے تھے اور مسلم ایران کے پہلے فرماں روا اور فاتح تھے۔ عہد غزنوی کے شاعر فرخی سیستانی بھی عیار تھے۔' انسائکلو پیڈیا برٹینیکا کے مطابق یعقوب بن لیث الصفار (پیدائش 840–وفات 879) صفاری سلطنت کے بانی تھے، جنھوں نے گمنامی سے اٹھ کر موجودہ ایران کے ساتھ ساتھ افغانستان اور پاکستان کے بیشتر حصوں پر حکمرانی کی۔ ایک موقع پر وہ بغداد پر قبضہ کرنے کے قریب پہنچ گئے تھے جو عباسی خلافت کا صدر مقام تھا۔ 'تانبے کے کام کی تربیت، جوان کے نام میں صفار کے اضافے کی وجہ بنی، کے بعد یعقوب ایک ڈاکو بن گئے اور ایک آزاد فوج کو جمع کیا۔ موجودہ افغانستان کے غیر مسلم علاقوں کو فتح کر کے خلیفہ سے عزت پائی۔ اس کے بعد انھوں نے ایک آزاد حکمران کے طور پر کام کرنا شروع کیا، اپنا سکہ تیار کیا اور مشرقی ایران میں، خراسان سے طاہری خاندان کو نکال باہر کیا۔ اس کے بعد یعقوب نے خوراک پیدا کرنے والے ایرانی صوبوں فارس اور اہواز پر قبضہ کر لیا۔ سنہ 878 میں بغداد کی جانب پیش قدمی کی لیکن دیر العقول میں خلیفہ المعتمد کی افواج کے ہاتھوں شکست ہوئی۔' 'یعقوب ایرانی تاریخ کے ایک مقبول لوک ہیرو بنے۔ دو صدیوں تک عربی رائج رہنے کے بعد ان کے دربار میں فارسی زبان کا احیا ہوا۔' یعقوب کے بعد صفاری عیاروں کی حکومت کسی نہ کسی شکل میں جاری رہی یہاں تک کہ تاریخ دان سی ای بوسورتھ کے مطابق سنہ 1002 میں غزنی کے محمود نے سیستان پر حملہ کیا اور خلف اول کا تختہ الٹ کر صفاری حکومت کا خاتمہ کر دیا۔ لیکن انسائکلو پیڈیا کی تحقیق ہے کہ سامانی، غزنوی اور منگول فتوحات کے باوجود صفاریوں نے کم از کم سولہویں صدی تک وقفے وقفے سے سیستان میں اپنی پوزیشن برقرار رکھی۔ اختر رضوی کہتے ہیں کہ 'عیار مرکھپ گئے، ان کا نام ونشان بھی مٹ گیا لیکن ایک افسانوی کردار عمرو عیار کے روپ میں رسمِ عیاری کو لافانی بنا دیا گیا۔'

محکمہ عیاری کے بانی عمرو عیار

کلیم الدین احمد اپنی کتاب 'اردو زبان اور فن داستان گوئی' میں لکھتے ہیں کہ محکمہ عیاری کے بانی اور سردار خواجہ عمرو ہیں۔ 'عموماً ان عیاروں (اور عیارنیوں) کی عیاری پر ہم ہنستے ہیں۔ اگر عمرو عیار نہ ہوتے تو پھر (داستان کے ہیرو) امیر حمزہ کی شاندار ملک گیری معلوم!' 'یہ عمرو اور ان کے شاگرد ہیں جو دشمنوں کے خفیہ حربوں کا پتا لگاتے ہیں، انھیں برباد کرتے ہیں یا انھیں دشمنوں پر پلٹ دیتے ہیں۔' 'عیار ایسے روپ بھر سکتے ہیں جن کا تصور بھی مشکل ہے لیکن سب سے ممتاز ہستی خواجہ عمرو کی ہے۔' 'وہ عجب مجموعہ اضداد ہیں، تمسخر اور سنجیدگی، بزدلی اور جانبازی، سختی اور نرم دلی بیک وقت ان کی شخصیت میں موجود ہیں۔ سب دوست دشمن ان پر ہنستے ہیں اور وہ سبھوں کو ہنساتے ہیں اور ہنسنے دیتے ہیں۔ پھر انھیں بے وقوف بنا کر ان پر خندہ زن ہوتے (ہنستے) ہیں۔' 'کبھی وہ ایسی حرکتیں کرتے ہیں کہ اپنا سارا وقار کھو دیتے ہیں اور کبھی ایسا رعب و دبدبہ، ایسی شان و شوکت دکھاتے ہیں کہ ان کی عظمت دلوں پر نقش ہو جاتی ہے۔' بچپن میں جب ہم محلے کی لائبریری سے داستان امیر حمزہ کے اس کردار کی کہانیاں پڑھنے کو لیتے تھے تو شاید ہم بھی یہ نام 'ع' پر پیش اور 'و' بول کر ہی ادا کرتے ہوں۔ عمرو کا تلفظ 'عَمر' ہے یعنی حرف 'ع' پر پیش نہیں بلکہ زبر ہے اور 'و' ساکن ہے۔ یوں اسے عُمرو نہیں 'عَمر' 'بروزن آمر' یا خبر پڑھا جائے گا۔ 'فلم' عمرو عیار، اے نیو بیگننگ' کی ایگزیکٹو پروڈیوسر ہما جمیل بابر اس بات سے متفق ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ اصل تلفظ عَمر ہی ہے لیکن ہم نے اسے بگاڑ کر عُمرو کر دیا۔

بزرگوں کے تحفے عمرو عیار کے لیے

جنوبی ایشیائی ثقافت میں، عمرو عیار وحشیانہ طاقت پر عقل کی فتح کی نمائندگی کرتے ہیں اور ان کی کہانیاں کہانی سنانے والوں اور سامعین کی نئی نسلوں کو متاثر کرتی رہتی ہیں۔ چاہے ایک ہیرو کے طور پر دیکھا جائے، ایک اینٹی ہیرو کے طور پر، یا ایک شرارتی بدمعاش کے طور پر، روایتی ادب میں وہ ایک محبوب شخصیت ہیں۔ 'بزرگان دین نے انھیں ایسی ایسی چیزیں دی ہیں جو کسی کو میسر نہیں، زنبیل گلیم، عیاری جال الیاسی، منڈھی دانیالی، کمند آصفی، دیو جامہ اور کتنی نادر چیزیں ان کے قبضہ میں ہیں۔' ان میں زنبیل تو محاورے کا حصہ اور ضرب المثل بنی۔ نقاد، شاعر اور مترجم انیس الرحمان لکھتے ہیں کہ زنبیل کا لفظ جھولی، ٹوکری، تھیلی اور کاسۂ گدائی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ 'اس زنبیل میں ایک دنیا آباد تھی، اس میں سات شہر آباد تھے اور سات دریا بہتے تھے۔ عمرو نے عیاری کے زور سے اس زنبیل میں ہزاروں کفار و شیاطین، جنات اور ساحروں کو قید کر رکھا تھا۔ اس زنبیل کا حجم لامتناہی تھا اس میں ہر چیز سما جاتی تھی۔' یونیورسٹی آف واشنگٹن سے منسلک جینیفر ڈبرو 'سپیس فار ڈبیٹس' میں لکھتی ہیں عمرو عیار نے ہیرو امیر حمزہ کو انسانی شناخت بخشی اور وہ مثالی اور اخلاقی ہیرو امیر حمزہ کے بے تکلف دوست اور ہم زاد بنے۔ 'کرداروں کی جوڑی کی شکل میں تشکیل اور استعمال کی داستان کی روایت ہی سے رتن ناتھ سرشار اور اردو کے اولین ناول نگاروں نے استفادہ کیا۔' نقاد شمس الرحمن فاروقی نے 'ساحری، شاہی، صاحب قرانی: داستان امیر حمزہ کا مطالعہ' میں بہت عرق ریزی سے عمرو عیار کی شخصیت کے مختلف پہلو دیکھے ہیں۔ ان کی تحقیق کا خلاصہ یہ ہے کہ 'نوشیرواں نامہ کے بقول عمرو کی ماں سیڑھی سے گرتی ہے اور زچگی کے دوران میں ان کی موت ہو جاتی ہے۔ باپ کا نام امیہ ضمری ہے۔ خواجہ عبدالمطلب ان کا نام اور سارے القاب رکھتے ہیں۔' 'شروع ہی سے فریبی اور مکار ہیں۔ مختلف زبانیں جانتے ہیں۔ انتہائی کنجوس ہیں۔ خود پر ہنستے ہیں کہ شکل کیا بے ڈھنگی ہے۔ اپنی بہن کی مالی امداد بھی کرتے ہیں۔ اردوے (لشکر) حمزہ کے قحبہ خانے کے منتظم ہیں۔' 'داستان گو کا بیان ہے کہ ساری فریب دہی، چکمہ بازی اور شعبدہ بازی کے باوجود عمرو کا دل بہت پاک صاف ہے۔' 'بردہ فروش ہونے کا ڈھونگ رچاتے ہیں لیکن اس قدر وثوق انگیزی کے ساتھ کہ گمان ہوتا ہے وہ سچ مچ کے بردہ فروش ہیں۔ دشمن انھیں جسمانی اذیت دے کر گانے پر مجبور کرتے ہیں۔ گانے کے ساتھ بتانے کے بھی ماہر ہیں۔' 'کئی عشق اور کئی شادیاں ہیں۔ کوئی وزیر زادی ہے، کوئی ساحرہ اور کوئی عیارنی۔' شمس الرحمٰن فاروقی کے مطابق 'آئین جنگ یہ ہے کہ عمرو عیار گلیم (کمبل) اوڑھ کر کسی کو قتل نہیں کر سکتے۔ جنگ کرنے کے لیے سوار ہو کر نہیں جا سکتے لیکن عیاری کرنے کے لیے ایسی کوئی شرط نہیں۔ جب گرفتار ہو جاتے ہیں تو زنبیل ان کے پاس سے غائب ہو جاتی ہے۔' 'بزرگوں کے معجزانہ تحفوں کو صرف تحفظ جان کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ عیاروں کا کام فریب سے قتل کرنا ہے لیکن جب فریق مخالف بے ہوش ہو تو اسے قتل نہیں کر سکتے۔'

عمرو کی موت

فاروقی لکھتے ہیں کہ 'عمرو کو بشارت ہے کہ جب تک تین بار اپنی موت کی دعا نہ مانگیں گے انھیں موت نہیں آئے گی۔' 'عمرو اپنی موت کے لیے دو بار دعا کرتے ہیں، دوسری بار جب ڈاکو ان پر قابو پا جاتے ہیں اور انھیں کنوئیں میں ڈال دیتے ہیں۔ خواجہ بزرجمہر کے بیٹے (اب وہ شاہ مصر ہیں) پیشگوئی کرتے ہیں کہ اب عمرو کی موت نزدیک ہے۔' 'عمرو جہاں جہاں جاتے ہیں یہی دیکھتے ہیں کہ قبر کھودی جا رہی ہے اور جب وہ پوچھتے ہیں کہ یہ کس کی قبر ہے، تو جواب ملتا ہے کہ یہ قبر عمرو کے لیے کھودی جا رہی ہے۔ عمرو ہر جگہ سے بھاگتے پھرتے ہیں یہاں تک کہ روم پہنچتے ہیں۔' 'ایک قبر تازہ کھدی ہوئی تیار ہے، اس میں قیمتی لعل پڑا ہوا ہے۔ لعل کے لالچ میں عمرو قبر میں اتر جاتے ہیں اور قبر خود بخود بند ہو جاتی ہے۔' ماہر لسانیات، نقاد اور مورخ سہیل بخاری کہتے ہیں کہ عمرو عیار ہماری ہی کمزوریوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ 'بزدلی، لالچ، تنگ دلی، لاف زنی، چوری، شاطری، فریب کاری، شرارت ان میں سب کچھ ہے لیکن یہ مجسم کمزوری بھی نہیں ورنہ ہمیں ان سے کوئی دلچسپی نہ رہتی۔ وہ صرف ایک انسان ہیں جو خوبیوں اور خامیوں کا مجموعہ ہے۔' 'بلکہ ہم میں سے ایک ہیں، اسی لیے سب کو عزیز ہیں۔'

طلباء، شوشل میڈیا اور۔۔۔؟

از: شکیل مصطفی، مالیگاؤں
9145139913

فی زمانہ تقریباً ۸۰ رفیصد افراد موبائل کے گرویدہ ہیں اور کیوں نہ ہوں۔ اُس کی افادیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا مگر ساتھ ہی ساتھ اُس کے نقصانات بھی ہیں جس کا علم بہت کم افراد کے پاس ہے۔ لاک ڈاؤن میں اِسی شوشل میڈیا کے ذریعے درس وتدریس کے فرائض انجام دیئے گئے۔ اسکولوں اور کالجوں میں شوشل میڈیا کا استعمال منع ہے۔ طلباء کی ذہنی اور روحانی تربیت میں شوشل میڈیا (یوٹیوب، گوگل، فیس بک، ٹویٹر، انسٹاگرام اور واٹس ایپ وغیرہ) اثر انداز ہو رہا ہے۔ شوشل میڈیا کے ایک اشارہ سے ہزارہا معلومات طلباء، اساتذہ اور اس کے استعمال کرنے والوں کے لیے مہیا ہو جاتی ہے۔ لیکن افادیت کے علاوہ بے مقصد اس کا استعمال وقت کا ضائع ہونا، مطالعہ کا فقدان، جسم و ذہن پر خطرناک اثرات وغیرہ۔ والدین کا فرض ہوجاتا ہے کہ وہ بچّوں کی تعلیم وتربیت کے ساتھ ساتھ اُن کے شوشل نیٹ ورک پر دھیان دیں۔

سرپرست بھی بچّوں کے سامنے یا اُن کی غیر حاضری میں وہیں چیزیں شوشل میڈیا پر تحقیق کریں، جانچیں یا ڈھونڈیں جو اُن کے لیے، اُن کے بچّوں کے لیے مثبت ہوں۔ یاد رہے کہ آپ جو کچھ شوشل میڈیا پر تلاش کر رہے ہیں اُن پر بچّوں کی نظر ہوتی ہے۔ یہ سچ ہے کہ والدین ہر لمحہ بچّوں کے ساتھ نہیں رہ سکتے لیکن بچّوں کی تربیت تو کی جاسکتی ہے۔ طلباء میں شوشل میڈیا کی مثبت اور منفی شعور کو اُجاگر کیا جائے۔ طلباء میں موادِ تعلیم کی تحقیق تو ہے مگر یہی موادِ تعلیم لائبریری سے بھی حاصل کیا جاسکتا ہے۔ طلباء میں یہ بات اُجاگر کی جائے کہ موادِ تعلیم تو آپ دیکھیں مگر اُس کے ساتھ بُرائی سے بھی بچیں۔ طلباء کو فارغ اوقات میں رشتہ داروں سے گفت وشنید کیسے کریں؟ ماضی کے کھیل سے متعارف کروائیں اس طرح طلباء کچھ وقت شوشل میڈیا سے دور رہیں گے۔ کچھ اسکولوں میں موبائل یا شوشل میڈیا پر پابندی ہونے کی وجہ سے طلباء اسکول سے گھر آکر اس میں ملوث ہوجاتے ہیں۔ طلباء شوشل میڈیا سے منسلک ہوجانے کی صورت میں وہ عبادت، ریاضت، عصری علوم، دینی علوم اور اخلاقی تعلیم سے دور ہوجاتے ہیں۔ اسکول سے آنے والے طلباء کو اکثر مائیں موبائل دے دیتی ہیں تاکہ بچّہ اُس میں لگا رہے اور تب تک کھانا بھی تیار ہوجائے۔ اس لمحے طالب علم شوشل میڈیا پر کتنا اور کہاں کہاں، کس کس سے انٹرنیٹ پر مشغول رہا کون جانتا ہے؟ طلباء کو اپنے مقاصد پر دھیان، علم پر توجہ کا احساس، والدین پیار ومحبت سے کروائیں۔ زور زبردستی سے منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ طلباء کو یہ باور کرایا جائے کہ شوشل میڈیا پر تمام واقعات، حالات جو کچھ پیش کئے جا رہے ہیں وہ سب کے سب صحیح اور مستند نہیں ہوتے۔ شوشل میڈیا کے ذریعے طلباء کے اخلاق حمیدہ پر منفی اثرات پڑ رہے ہیں۔ ایسے حالات میں والدین کا فرض ہوجاتا ہے کہ وہ اپنے بچّوں پر کڑی نگاہ رکھیں کہ وہ سوشل میڈیا سے کس طرح رابطے میں ہے؟ بچّوں کی مشغولیات کا جائزہ لیں۔ طلباء کو یہ یاد دلایا جائے کہ جو تم کچھ کر رہے ہوں اُس کی خبر اللہ تعالیٰ کو ہے۔ اللہ تعالیٰ، سرپرستوں کو اپنے بچّوں کی دینی و عصری تربیت پر توجہ دینے کی توفیق دے، ساتھ ہی شوشل میڈیا کے نقصانات سے آگاہ کرے۔ آمین

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

روزنامہ ورقِ تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
26.June. 2024

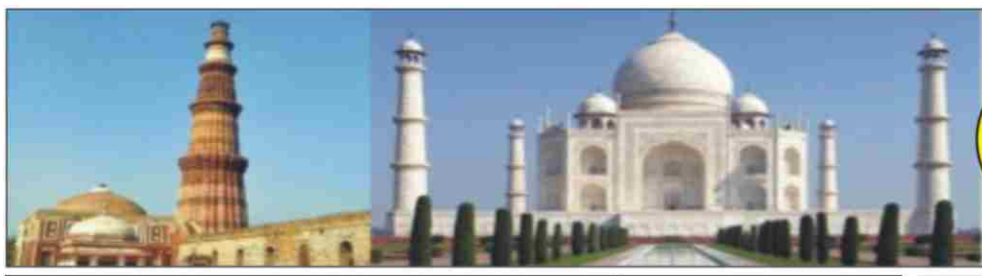

صوبہ مہاراشٹر میں ووٹر آئی ڈی کارڈ بنانے اور لسٹ میں نام اندراج مہم کا آغاز

ووٹر لسٹ میں اپنے ناموں کے اندراج کے مسئلہ کو ہرگز نظرانداز نہ کریں۔ مولانا ندیم صدیقی کی اپیل

ممبئی: 25/جون 2024 (پریس ریلیز) ہندوستان میں ووٹر آئی ڈی کارڈ ایک ایسا شناختی دستاویز ہے جسے الیکشن کمیشن آف انڈیا جاری کرتا ہے، یہ بنیادی طور پر ہندوستانی شہریوں کے لیے شناختی ثبوت کا کام دیتا ہے جو ملک کے کسی بھی میونسپلٹی، اسمبلی اور پارلیمنٹ انتخابات میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ عمومی شناخت، پتے، عمر اور دیگر مقاصد کے لیے ہر ایک شہری کے پاس ہونا ضروری ہے۔ ملک میں حق رائے دہی کی بڑی اہمیت ہے حق رائے دہی کے لئے الیکشن کارڈ اور ووٹر لسٹ میں نام کا اندراج ہونا ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی نے اخبارات کے لئے جاری اپنے ایک صحافتی بیان میں کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمعیۃ علماء مہاراشٹر اپنی سابقہ روایت کے مطابق آپ حضرات کو اس بات سے آگاہ کرنا ضروری سمجھتی ہے! کہ آنے والے ماہ ستمبر، اکتوبر 2024 میں مہاراشٹر سمیت ملک کی کئی ریاستوں میں اسمبلی (ودھان سبھا) کا انتخاب ہے، جس کے پیش نظر الیکشن کمیشن آف انڈیا نے دیگر ریاستوں کی طرح صوبہ مہاراشٹر میں بھی الیکشن کارڈ بنانے، ووٹر لسٹ میں نئے ناموں کا اندراج کرنے، غلط نام کو درست کرنے، پتہ منتقل کرنے، اور منسوخ کرنے کی خصوصی مہم شروع ہے۔ اس مہم کے ذریعہ سبھی شہریوں کو الیکشن کارڈ بنانے کی ترغیب دی جا رہی ہے تاکہ کوئی شہری اپنے حق رائے دہی کے استعمال کرنے سے محروم نہ رہے۔ مولانا ندیم صدیقی صاحب نے ووٹر شناختی کارڈ اور لسٹ میں ناموں کے اندراج کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے اس میں ہر شہری کو ووٹ دینے کا بنیادی حق ہے، اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب اس کا نام ووٹر لسٹ میں موجود ہو۔ اس سلسلہ میں ہر گھر اور خاندان میں شعور بیدار کرنا ضروری ہے ووٹر کارڈ بنانے اور ووٹر لسٹ میں اپنے ناموں کے اندراج کے مسئلہ کو ہرگز نظرانداز نہ کریں۔ اس لئے جن کی عمر 18 سال ہو چکی ہے وہ اپنے دستاویزات مثلاً آدھار کارڈ، راشن کارڈ، پین کارڈ، لائٹ بل و دیگر سرکاری کاغذات کے ساتھ حکومت کی طرف سے بنائے ہوئے سینٹروں میں پہونچ کر ووٹر لسٹ میں اپنے ناموں کا اندراج کروائیں۔ اس کی آخری تاریخ 24/جولائی 2024 طے کی گئی ہے۔ تعلیم یافتہ نوجوان الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ www.nvsp.in پر جا کر کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، یا موبائل سے بھی آن لائن الیکشن کارڈ بنانے اور ناموں کا اندراج وغیرہ آسانی سے کر سکتے ہیں۔ انہوں نے جمعیۃ علماء کے تمام یونٹوں کے ذمہ داران، ملی تنظیموں کے کارکنان اور رفاہی وسماجی کام کرنے والے احباب سے اپیل کی ہے کہ اس مہم کو اہمیت دے کر عوام کو اس جانب متوجہ کریں اور انہیں ترغیب دلائیں کہ جن کے پاس ووٹر آئی ڈی کارڈ نہیں ہے یا ان کا نام ووٹر لسٹ میں نہیں ہے وہ جلد از جلد اپنا نام ووٹر لسٹ میں اندراج کرائیں، اگر کوئی دقت پیش آئے تو اپنے قریبی بی ایل او سے رابطہ کر کے معاملے کو حل کریں۔

آئیٹا بھیونڈی کی جانب سے اساتذہ کی درست تقرری پر حکومت کو مکتوب اور عوامی نمائندگان سے ملاقات

بھیونڈی: 25 جون (شارف انصاری): - بروز اتوار 23 جون 2024 آئیٹا بھیونڈی کی جانب سے بھیونڈی مشرق کے ایم ایل اے، محترم رئیس شیخ صاحب کو مانسون سیشن میں ایک اہم مسئلے کی جانب حکومت کی توجہ مبذول کرانے کے لیے میمورنڈم دیا گیا۔ گذشتہ دنوں پوتر ہورٹل کے ذریعے مختلف میڈیم کے اسکولوں میں دیگر میڈیم کے اساتذہ کی تقرری کی گئی جو حکومت کے مختلف جی آر کے خلاف ہے۔ اس ضمن میں آئیٹا نے اس اہم موضوع کو مانسون سیشن میں اٹھانے کے لیے تنظیم کی جانب عرضداشت کے ساتھ حکومت کے تقریباً 150 صفحات پر مشتمل مختلف جی آر اور دیگر دستاویزات بھی دیے۔ اس موقع پر آئیٹا بھیونڈی کی نمائندگی پرنسپل ضیاء الرحمن انصاری، عبدالمجید انصاری، سجاد اختر، شمیم احمد انصاری اور عمران مومن نے کی۔ ایم ایل اے رئیس شیخ کے علاوہ ممبئی اور دیگر مقامات پر بھی عوامی نمائندوں کو اس طرح میمورنڈم پیش کیے گئے ہیں۔

ماہانہ فاتحہ سراج المجذ وبین حضرت برہنہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ

انتظامی کمیٹی کے زیر اہتمام حلقہ ذکر و محفل نعت کا انعقاد

حیدرآباد 25/جون (راست) تولیتی انتظامی کمیٹی کے زیراہتمام سراج المجذ وبین حضرت سید خواجہ حسن برہنہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی ماہانہ فاتحہ کے موقع پر پیر 24/جون مطابق 17/ذی الحجہ کو بحسن نگرانی حضرت مولانا قاضی ابواللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی صدر نشین تولیتی انتظامی کمیٹی درگاہ شریف حسب نظام العمل ذیل پروگرامس منعقد ہوئے بعد نماز مغرب جماعت محبوب اللہ نے قصیدۂ بردہ شریف پیش کیا بعد نماز عشاء محفل نعت میں قاری شیخ احمد مصطفی اور سما نشید گروپ کے اراکین جناب ارباز ہاسمانی، جناب خالد قادری، جناب مصطفی خان قادری، جناب عدنان قادری، جناب شاہ نور قادری نے دف پر نذرانہ نعت ومنقبت کے نذرانے پیش کر کے سماں باندھ دیا بعد ازاں صدر کمیٹی حضرت مولانا قاضی اسد ثنائی کی نگرانی میں حلقہ ذکر کا انعقاد عمل میں آیا دعا وسلام کے ساتھ بارگاہ حضرت سراج المجذ وبین میں غلاف مبارک پیش کیا گیا ابوعمار حضرت مولانا عرفان اللہ شاہ نوری سیفی مدظلہ صدر نشین مرکزی انجمن سیف الاسلام، قاری غوث محی الدین قادری سپرنٹنڈنٹ ایگریکلچر یونیورسٹی، مولانا غلام احمد خزیمہ رفاعی خطیب مسجد حسنین، حسن نگر، حافظ احمد حسین نقشبندی نائب خطیب جامع مسجد محبوبیہ، مولانا مفتی محمد صلاح الدین امام وخطیب جامع مسجد درگاہ شریف اور حافظ محمد افروز امام جامع مسجد فاطمہ نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کی نور القراء حضرت مولانا حافظ وقاری محمد نور نقشبندی کی تلاوت قرآن پاک سے محفل کا آغاز ہوا زائرین کی کثیر تعداد موجود تھی۔

ہندوستان 2050 تک دنیا کی سب سے بڑی معیشت بن جائے گا

نئی دلی۔ 25/جون۔ ایم این این۔ ڈپٹی لیڈر این پی پی سینوبل پیس پرائز کمیٹی کے ڈپٹی لیڈر ایسل توجے نے دہلی میں پہلے انڈیا فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ایمرجنگ ورلڈ آرڈر" پروگرام کے دوران کہا کہ ہندوستان 2050 تک دنیا کی سب سے بڑی معیشت بن جائے گا، اس کے بعد چین، امریکہ، انڈونیشیا، فلپائن، برازیل اور روس ہوں گے۔ توجے، ایک مشہور سیاسی سائنس دان اور بین الاقوامی تعلقات کے ماہر، جو عالمی سیاسی حرکیات کے اپنے بصیرت انگیز تجزیہ کے لیے مشہور ہیں، نے کہا کہ ہندوستان ایک جادوگر بننے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ "بھارت کیسی عظیم طاقت ہوگی؟ یہ بات قابل غور ہے۔ انہوں نے اس اہم لمحے پر زور دیا جو دنیا کو درپیش ہے، خاص طور پر عالمی موسمیاتی تبدیلی کے ساتھ، یہ تجویز کیا کہ یہ سب سے بہتر ہوگا اگر ہندوستان ایک بے نظیر قوت ثابت ہو جو مصائب کو دور کرتا ہے اور امن کو فروغ دیتا ہے، بجائے اس کے کہ اپنے نظریات دوسروں پر تھوپے۔ انہوں نے کہا کہ آپ کو اس ملک کی طاقت کا اندازہ نہیں ہے۔ آپ اسے اپنی زندگی میں دیکھیں گے جب ہر قوم کے سفیر دہلی میں مدد کے لئے آتے ہیں۔ اس کی 10,000 سال پرانی تہذیب سے نکلا، اس کے عروج کی رہنمائی کرے گا۔ نیتی آیوگ کے سابق وائس چیئرمین اور پہلے انڈیا فاؤنڈیشن کے بانی راجیو کمار نے ترقی کے لیے بالکل مختلف نقطہ نظر کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم دنیا کی تاریخ میں واحد ملک ہیں جس کو اپنے کاربن فوٹ پرنٹ کو کم کرتے ہوئے تیزی سے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ اس سے پہلے کسی نے ایسا نہیں کیا ہے۔ ہم کسی موجودہ ماڈل کی پیروی نہیں کریں گے اور نہ ہی ترقی کے کسی ماڈل کو قبول کریں گے۔ روس۔ یوکرین جنگ کے بارے میں، توجے نے سفارت کاری کی ناکامی پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا، "یہ سفارت کاری کا بحران تھا۔

ہندستان بمقابلہ آسٹریلیا میچ کے باوجود چندو چیمپئن نے دوسرے پیر کو باکس آفس پر اپنی طاقت دکھائی!

2.1 کروڑ کی کمائی کے ساتھ 59.86 کروڑ روپے کا کل مجموعہ!

ممبئی، 25 جون (ایم ملک) کارتک آرین کی فلم چندو چیمپئن مثبت الفاظ کی وجہ سے اچھی کارکردگی دکھا رہی ہے۔ ساجد ناڈیاڈوالا اور کبیر خان کی مشترکہ پروڈیوس کردہ یہ فلم مرلیکانت پیٹکر کی متاثر کن کہانی ہے، جو دنیا بھر کے ناظرین کے دل جیت رہی ہے۔ فلم کو شائقین اور ناقدین دونوں کی جانب سے بہت پیار اور حمایت مل رہی ہے۔ اس سے اسے باکس آفس پر اچھی کارکردگی دکھانے میں مدد ملی ہے۔ پہلے اور دوسرے ہفتے کے آخر میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے بعد، فلم نے اپنی مضبوط گرفت برقرار رکھی ہے اور ہندوستان بمقابلہ آسٹریلیا میچ کے باوجود پیر کو 2.1 کروڑ روپے کی اچھی کمائی کی ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فلم کی کل کمائی اب تک 59.86 کروڑ روپے تک پہنچ چکی ہے۔ پہلے دن کی شروعات، فلم نے جمعہ کو 5.40 کروڑ روپے کمائے، جس کے بعد، چندو چیمپئن نے ہفتے کے روز دوسرے دن 7.70 کروڑ روپے جمع کرتے ہوئے 45 فیصد کا اضافہ درج کیا۔ فلم نے اتوار کو تیسرے دن 100 فیصد کی زبردست ترقی کے ساتھ 11.01 کروڑ روپے کا بزنس کیا۔ لوگوں کی تعریف، پیار اور مثبت الفاظ نے فلم کی کارکردگی میں کافی حد تک اضافہ کیا ہے، جس کی وجہ سے فلم نے چوتھے دن یعنی پیر کو 6.01 کروڑ روپے کی ٹھوس کمائی کی۔ ہفتے کے آخر میں، فلم نے منگل کو 3.6 کروڑ روپے، چھٹے دن 3.01 کروڑ روپے اور جمعہ کو 3.32 کروڑ روپے کی کمائی کی۔ آٹھویں دن جس کے بعد، ہفتہ، نویں دن، فلم نے 100 فیصد اضافہ درج کیا اور 6.30 کروڑ روپے کی کمائی کی۔ اس کے ساتھ ہی فلم نے اپنے دسویں دن یعنی اتوار کو 8.01 کروڑ روپے کی کمائی کی اور اب پیر کو یعنی 11ویں دن فلم کی کمائی 2.1 کروڑ روپے دیکھی گئی۔ ساجد ناڈیاڈوالا اور کبیر خان کی مشترکہ پروڈیوس کردہ چندو چیمپئن، اب 14 جون 2024 کو بڑے پردے پر ریلیز ہونے والی ہے۔ یہ فلم اپنی طاقتور کہانی اور کارتک کی زبردست اداکاری سے ناظرین کے دلوں پر گہرا اثر چھوڑ رہی ہے۔

آج ریاستی وزیر عبدالستار کے دست مبارک سے ہوگا اورنگ آباد میں اقلیتی کمشنریٹ کا افتتاح

جلگاؤں: 25 جون (عقیل خان بیاولی) اقلیتی طبقات کے لئے محکمہ اقلیت نے آزادانہ کمشنریٹ قائم کرنے کو ریاستی حکومت نے منظوری دی ہے یہ اقلیتی طبقات کے لئے اہم سمجھا جانے والا اہم ادارہ ہے جس کا افتتاح ریاستی وزیر عبدالستار شیخ کے دست مبارک سے آج مورخہ ٢٦ جون بہ روز بدھ شام ٤ بجے اورنگ آباد شہر کے حج ہاؤس کیے ایک ہال میں عارضی طور پر ہونے جا رہا ہے تقریب کی صدارت رکن پارلیمنٹ سندیپان بھومرے کریں گے تو ریاستی وزیر اتل ساوے، اپوزیشن لیڈر امباداس دانوے، ڈاکٹر وجاہت مرزا، راجیہ سبھا کی رکن فوزیہ خان، عارف عثمان خان، ودیگر وزراء وافسران بطور مہمان خصوصی شرکت فرمائیں گے یہ شہر میں ریاستی سطح کا اولین کمشنریٹ ہوگا اس کے قیام سے اقلیتوں کے مسائل حل ہونے کے کاموں میں تیز رفتاری آئے گی معین تحصیلدار اس کے اولین کمشنر ہوں گے۔

محمدیہ طبیہ کالج، منصورہ کے طالبہ کی امتیازی کامیابی

مالیگاؤں: 25 جون: منصورہ میں واقع محمدیہ طبیہ کالج والسائر ہسپتال کی سال اول کی طالبہ صباء فردوس شیخ اقبال نے MUHS ناسک کے منعقدہ امتحانات میں امتیازی کامیابی حاصل کرتے ہوئے ریاستی سطح پر پہلا مقام حاصل کیا۔ ان کی اس عظیم کامیابی پر یونیورسٹی کے وائس چانسلر لیفٹیننٹ جنرل مادھوری کانیٹکر میڈم کے ہاتھوں گولڈ میڈل اور سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ اس موقع پر کالج کے پرنسپل ڈاکٹر محمد زبیر، CEO ڈاکٹر عبدالماجد کتھے والا اور جمیع اساتذہ کرام نے صباء فردوس کو مبارکباد پیش کی۔ علاوہ ازیں پرنسپل اور CEO نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ محمدیہ طبیہ کالج کے اساتذہ کی محنت اور انتظامیہ کے تعلیمی ماحول کا نتیجہ ہے۔ گولڈ میڈل یافتہ طالبہ نے بھی کالج کی انتظامیہ اور اساتذہ کرام کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ ان ہی کی توجہ اور تعلیم کی بدولت یہ مقام حاصل ہوسکا۔ اس موقع پر طالبہ کے والد شیخ اقبال صاحب نے کالج کے اساتذۂ کرام اور انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ اس خوشی کے موقع پر ادارہ کے صدر جناب ارشد مختار صاحب نے طالبہ اور انکے والدین کو مبارکباد پیش کی اور اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ساتھ ہی کالج کے پرنسپل اور اساتذۂ کرام کی بھی ہمت افزائی کی اور کہا کہ اس طرح لگن اور محنت سے ہی محمدیہ طبیہ کالج نہ صرف مہاراشٹر بلکہ پورے ہندوستان کا بہترین طبیہ کالج کے طور پر ابھر رہا ہے۔ اس تہنیتی پروگرام میں جملہ اساتذۂ کرام اور اسٹاف موجود تھے۔

सत्यमेव जयते
महाराष्ट्र शासन

थोर कल्याणकारी लोकराजाला जयंतीनिमित्त मानाचा मुजरा!

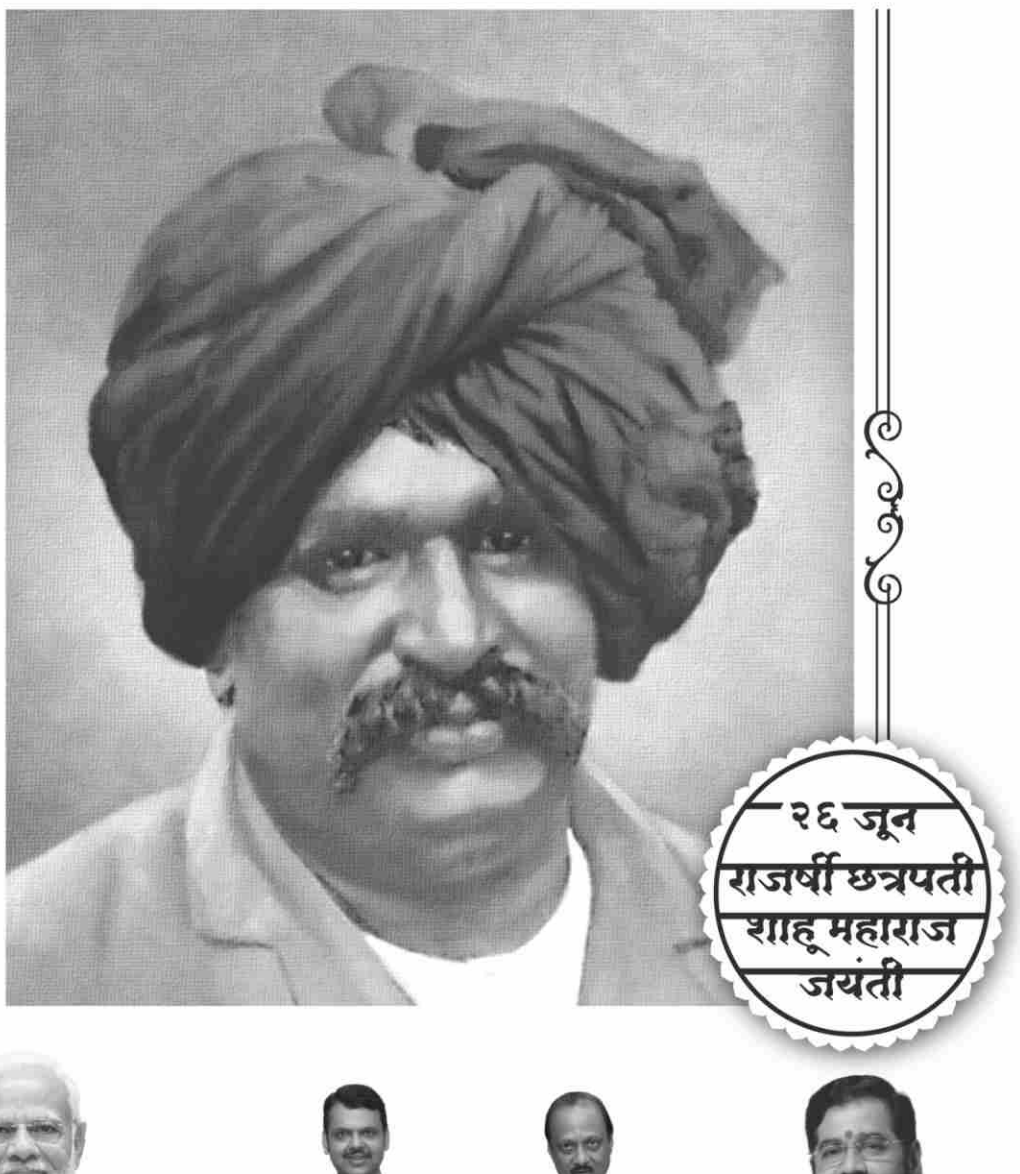

२६ जून
राजर्षी छत्रपती
शाहू महाराज
जयंती

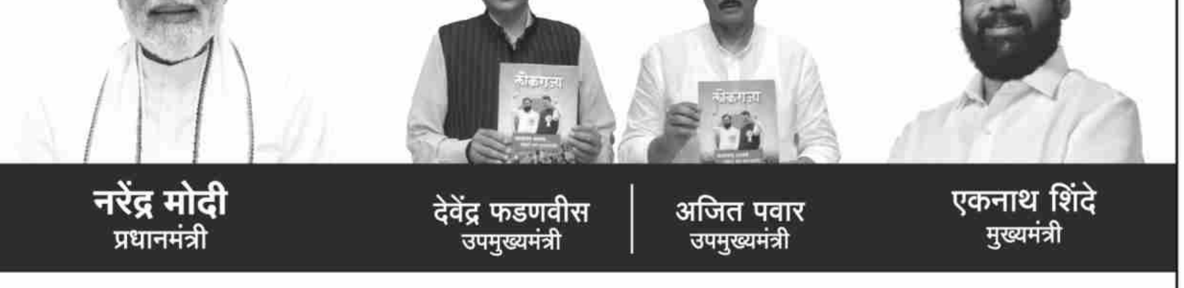

नरेंद्र मोदी
प्रधानमंत्री

देवेंद्र फडणवीस
उपमुख्यमंत्री

अजित पवार
उपमुख्यमंत्री

एकनाथ शिंदे
मुख्यमंत्री

www.mahasamvad.in | /MahaDGIPR | /MaharashtraDGIPR | माहिती व जनसंपर्क महासंचालनालय - महाराष्ट्र शासन

لداخ نے مکمل طور پر عملی خواندگی حاصل کی

لیہہ۔ 25/جون۔ ایم این این۔ لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر ڈاکٹر بی ڈی مشرا نے 24 جون، 2024ء کو لداخ کو 97 فیصد سے زیادہ خواندگی حاصل کرنے کے بعد یو ایل ایل اے ایس - نو بھارت ساکشرتا کاریہ کرم کے تحت مکمل طور پر عملی خواندگی حاصل کرنے کے انتظامی یونٹ کے طور پر اعلان کیا۔ یہ سنگ میل لداخ کے اپنے شہریوں کو بنیادی خواندگی اور اعداد و شمار کے ذریعے بااختیار بنانے کے عزم کا عکاس ہے۔ ڈاکٹر مشرا نے لیہہ میں سندھو سانسکرتک کیندر (ایس ایس کے) میں ایک تقریب میں اس بارے میں مطلع کیا۔ یہ اعلان حکومت ہند کی وزارتِ تعلیم کے اسکولی تعلیم اور خواندگی کے محکمے میں سکریٹری جناب سنجے کمار، جوائنٹ سکریٹری محترمہ ارچنا شرما اوستھی، ایل اے ایچ ڈی سی، کرگل کے چیئرمین ڈاکٹر محمد جعفر اخون؛ لداخ کے اسکولی تعلیم کے پرنسپل سکریٹری جناب سنجیو کھیروار؛ اور 500 سے زیادہ نئے خواندہ کار اور رضا کاروں کی موجودگی میں کیا گیا۔ تقریب میں نو خواندہ اور رضا کار اساتذہ کا اعزاز سے نوازا گیا اور اسکولی تعلیم کے محکمے کی سالانہ حصولیابی رپورٹ 2023ء کا اجراء بھی کیا گیا۔ معزز شخصیات نے یو ایل ایل اے ایس میلے کا دورہ کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر مشرا نے نئے سیکھنے والوں اور رضا کاروں کو زندگی بھر سیکھنے کی راہ پر گامزن رہنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اسکول بھیجیں۔ انہوں نے طلباء کو یہ بھی تلقین کی کہ وہ نہ صرف ملازمتیں تلاش کریں بلکہ ملازمتیں پیدا کرنے کے بارے میں بھی سوچیں۔ نئی تعلیمی پالیسی 2020 (این ای پی 2020) کو متعارف کرانے کے لیے، وزیراعظم جناب نریندر مودی کی ستائش کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ یہ پالیسی ملک کے مستقبل کی ترقی کی راہ ہموار کرتی ہے۔ تقریب میں موجود افراد سے خطاب کرتے ہوئے، جناب سنجے کمار نے لداخ کے لوگوں کو، اس اہم کامیابی پر مبارکباد دی اور یقین دلایا کہ تعلیم کی وزارت، لداخ کے اسکولی تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ انہوں نے اس بات کا بھی اعادہ کیا کہ تعلیم دنیا کو بدلنے کی قوت رکھتی ہے۔ جیسا کہ یو ایل ایل اے ایس نام سے پتہ چلتا ہے، یہ نئے سیکھنے والوں کے لیے بے پناہ خوشی کا باعث بن سکتی ہے۔ انہوں نے اس بات کو بھی اجاگر کیا کہ یو ایل ایل اے ایس کا پورا ماڈل رضا کاری پر مبنی ہے، جس میں رضا کار یو ایل ایل اے ایس موبائل ایپ کے ذریعے کسی بھی طرح کا فائدہ حاصل کرنے کی امید کے بغیر رجسٹر ہوتے ہیں اور صرف غیر خواندہ افراد کو تعلیم فراہم کرتے ہیں۔

راہنما ≡ مبارک کاپڑی

والدین کو لڑکوں کی فطرت اور ان میں ترجیحات کی لاعلمی کو سمجھنا ضروری ہے

بیٹیاں مُرتکز (فوکس) کیوں رہتی ہیں؟

لڑکی اپنے گھر سے جب اسکول جاتی ہے وہ دائیں دیکھتی ہے نہ بائیں۔ لڑکوں کے برعکس وہ بالکل سیدھی چلی جاتی ہے لہٰذا اس کا ذہن نہیں بھٹکتا۔ وہ اپنی آنکھیں اُس وقت اوپر کرتی ہے جب اسکول کی عمارت اُسے نظر آتی ہے۔ اسکول سے گھر لوٹتے وقت بھی اُس کا یہی حال رہتا ہے۔ تو جناب لڑکوں کے اسکول سے ڈراپ آؤٹ ہونے کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اُن کے سامنے اسکول کا کوئی متبادل ہے یا وہ متبادل ڈھونڈ لیتا ہے۔ لڑکی کسی متبادل کو تلاش ہی نہیں کرتی کیونکہ اسکول جا کر اُس کا مقصد پڑھنا ہے کمانا نہیں۔ لڑکے کے شعور والا شعور میں یہ خیال نمایاں ہے کہ اسکول جا کر کمانا ہی ہے تو کیوں نہ ابھی سے کمانا شروع کریں۔ اسکول سے لڑکوں کے ڈراپ آؤٹ ہونے کی بڑی وجہ ہمارے محلوں کے نکڑ ہیں۔ ہمارے لڑکے بڑی آزادی کے ساتھ ان نکڑوں پر جاتے رہتے ہیں بلکہ والدین اپنے بیٹوں سے 'نجات' حاصل کرنے کے لئے انہیں نکڑوں پر جانے کی ترغیب و حوصلہ افزائی بھی کرتے ہیں کہ جتنی دیر تک گھر سے باہر رہے گا اتنی دیر تک والدین کی پریشانی کم رہے گی۔ اللہ کا بڑا شکر ہے کہ ہمارے محلوں میں لڑکیوں کے کوئی نکڑ نہیں ہیں لہٰذا لڑکیوں کے پاس اپنے گھر و والدین کا کوئی متبادل نہیں ہے۔ اُن کی کچھ سہیلیاں ہوتی ہیں مگر اُن کے تعلق سے ساری معلومات گھر والوں کو رہتی ہے کیونکہ وہ ایک دوسرے کے گھروں میں جاتی بھی ہوں گی مگر نکڑوں پر ہرگز نہیں۔ ثابت یہ ہوا کہ ہمارے پورے معاشرہ میں لڑکے اور لڑکیوں کے درمیان تعلیم کے ضمن میں جو توازن بگڑا ہے اُس کی سب سے بڑی وجہ ہمارے نکڑ ہیں۔ اپنے بیٹوں کے ضمن میں والدین پہلی غلطی یہ کرتے ہیں کہ جب وہ پہلی پہلی مرتبہ نکڑوں کا رُخ کرتے ہیں تب انھیں نہیں روکتے یہ کہہ کر کہ "ابھی تو بچّہ ہے۔" پھر ان کے نکڑوں پر جانے کی وجوہات بھی گڑھتے رہتے ہیں: "تفریح کے لئے جا رہا ہے" "ذہن تازہ کرنے جا رہا ہے" وغیرہ وغیرہ۔ دراصل ہمارے لڑکوں کے نکڑوں پر جاتے رہنے کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ انہیں اپنے گھروں میں گھٹن محسوس ہوتی ہے۔ ڈسٹرب ازدواجی زندگی کی تپش آج ہمارے معاشرے میں بڑی شدّت سے محسوس کی جا رہی ہے۔ اُس بھٹّی میں بچّوں کا مستقبل اور گھر کا سکون جل کر خاک ہو جاتا ہے۔ لڑکیاں سارے معاملات کو دیکھ کر، سمجھ کر بھی خاموش رہتی ہیں، لڑکے چونکہ فطری طور پر بغاوت پر آمادہ رہتے ہیں، ان کے سامنے ایک آپشن موجود ہے کہ وہ گھر سے باہر جا سکتے ہیں، سو وہ نکڑوں کا رُخ کرتے ہیں۔ اکثر والدین ہمیں یہ شکایت کرتے نظر آتے ہیں کہ ہمارے بیٹے ہماری بات نہیں مانتے وہ اپنے دوستوں کا کہا مانتے ہیں۔ دراصل والدین کے اس شکایت بھرے سوال ہی میں جواب پوشیدہ ہے کہ اگر آپ کے بیٹے آپ کا کہا نہیں مانتے اور دوستوں کی بات سنتے ہیں تو آپ اپنے بچوں کے دوست بن جائیے، مسئلہ حل ہو جائے گا۔ مگر والدین کی نام نہاد انا آڑے آتی ہے کہ ہم تو والدین ہیں، دوست کیسے بن سکتے ہیں البتہ اس نکڑ والے مسئلہ کا حل یہی ہے کہ وہاں نکڑوں پر جا کر اپنے دوستوں کے ساتھ اپنے جو دُکھ درد وہ بانٹ رہا ہے، وہ اپنے گھر میں والدین کے ساتھ بانٹے۔ ہمارے بیٹے جو نکڑ آباد کر رہے ہیں اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ ہم اپنے بیٹوں کا دوسروں سے موازنہ کرتے رہتے ہیں۔ ہم یہ کیوں نہیں سمجھتے کہ ہر بچے کی ذہنی استطاعت مختلف ہوتی ہے۔ جڑواں بچوں کی بھی ذہنی استطاعت یکساں نہیں ہوتی۔ لہٰذا رشتہ داروں یا پڑوسیوں کے ذہین بچوں سے موازنہ کرتے رہنے اور اس کے لئے اپنے بچوں کو مسلسل کوستے رہنے سے حاصل تو کچھ نہیں ہوتا بلکہ قدرت کی طرف سے عطا کردہ ان کی صلاحیتیں بھی ضائع ہو جاتی ہیں۔ بیٹا بیزار ہو کر گھر چھوڑ کر نکڑوں کا رُخ کرتا ہے۔ ہم اس مسئلے کی جڑ میں جانے کے بجائے چیختے، چلّاتے اور گھر کو، کبھی کبھی محلے کو بھی سر پر اُٹھاتے رہتے ہیں۔ یہاں والدین سے ایک بڑی غلطی یہ ہوتی رہتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کے دوستوں کے سامنے ہی اُن کی بے عزتی کرتے رہتے ہیں اور انہیں اور ان کے دوستوں کے لئے نازیبا کلمات استعمال کرتے ہیں۔ ۱۲/سال سے بڑا لڑکا جو اپنے دوستوں کو اب سب کچھ سمجھنے لگا ہے، اُن سے رائے مشورے لینے لگا ہے، اُن کی بے عزتی اور ان کے سامنے اپنی بے عزتی دونوں برداشت نہیں کرتا اور اب وہ لگ بھگ باغی بن جاتا ہے۔

رفتار: وائے فائی، موٹر بائیک اور کرکٹ کی گیند کی!

لڑکوں کی فطرت کو پہلے سمجھئے۔ مختلف وجوہات کی بناء پر وہ لڑکیوں سے مختلف ہوتے ہیں اور اب جب کہ زندگی کی رفتار بے حد تیز ہو گئی ہے۔ روشنی کی رفتار کو سب سے تیز سمجھا جاتا تھا، اب اُس سے کئی گنا زیادہ تیز ہوا کی لہروں پر زندگی دوڑ رہی ہے، لڑکے اُس سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ انہیں رفتار پسند ہے۔ رفتار کے وہ دیوانے ہیں۔ اٹھتے بیٹھتے وہ رفتار کے خواب دیکھتے ہیں۔ اُن کے اعصاب پر سوار ہے: رفتار۔ انہیں سب سے زیادہ رفتار پسند ہے موٹر سائیکل کی! ۱۴۔۱۵/سال کی عمر ہی سے وہ اپنے والدین سے موٹر سائیکل طلب کرتے رہتے ہیں۔ لائسنس ملتا ہے ۱۸/سال کی عمر میں البتہ مسلم محلوں میں ۱۳۔۱۴/سالوں کے لڑکے موٹر سائیکل چلانے کے، پولس سے، بزرگوں سے حجّت وتکرار کرنے کے مناظر عام ہیں۔ کچھ والدین جو صاحب حیثیت ہوتے ہیں ان کا پیار اپنے 'خاندان کے چراغوں' کے لئے کچھ اس قدر اُمڈ آتا ہے کہ وہ لاکھوں روپے کے موٹر بائیک بھی ان کے لئے خرید لیتے ہیں اور پھر ان لڑکوں کا کوئی کنٹرول نہیں ہوتا، ان کے دماغ پر اور نہ ہی ان کی رفتار پر۔

ایک فلم کے مشہور مکالمے ہیں۔ ہیرو اپنے بھائی سے کہتا ہے: "میرے پاس جائیداد ہے، گاڑی ہے، بنگلہ ہے، تمہارے پاس کیا ہے؟" بھائی کہتا ہے: "میرے پاس ماں ہے۔" آج کل کے نوجوان صرف یہ کہہ کر نازاں، شاداں اور مطمئن ہیں: "میرے پاس اسمارٹ فون ہے اور روزانہ کا ۲/جی بی ڈیٹا۔" اس درجہ دیوانگی ہے اسمارٹ فون، اُس کے سارے ایپس اور سوشل میڈیا کے تعلق سے۔

کورونا کی یہ دین اب ہر فیملی کا ایک رُکن بن گیا ہے اور ہیڈ آف دی فیملی یعنی خاندان کا سربراہ بنتے جا رہا ہے۔ ہمارے بچے، نوجوانان اور گھر کے سبھی افراد اس کی ایپس سے ہدایات لینا شروع کر دیتے ہیں اور ہمارے گھروں کا حال کیا ہے ملاحظہ فرمائیں:

(۱) "بیٹا، ایک شرط پر اسمارٹ فون دوں گی تم کو، مجھے امتحان میں تم نے ۹۰/فیصد سے زائد نمبرات حاصل کرنے ہیں" (بیٹا ایڑی چوٹی کا زور لگا کر اس ٹارگیٹ تک پہنچتا ہے مگر اس کے بعد اس کی تعلیمی وذہنی تباہی کا گراف کا سفر نچلی سمت میں شروع ہو جاتا ہے)

(۲) "اچھا بہترین اسمارٹ فون تم کو دیں گے۔ البتہ بیٹا وعدہ کرو اس کا غلط استعمال نہیں کرو گے" (یہ بالکل ایسے ہی ہے کہ آپ اپنے بیٹے کی جیب میں ایک نیوٹرون بم رکھ دیں اور اس سے کہیں بیٹا اس کا صحیح سے استعمال کرو)

(۳) "تم پڑھائی وغیرہ اچھے سے کرو گے یا تمہارا موبائیل ہم چھین لیں" (آپ کا بیٹا فوراً کتاب ہاتھ میں لیتا ہے کہ موبائیل چھین لیا جائے گا۔ والدین یہ نہیں سوچتے کہ اس اسمارٹ فون کے کچھ زہریلے ایپس کا وہ ایسا عادی بن چکا ہے کہ اُس کا کتاب کھولنا، پڑھنا یا اچھے نمبر حاصل کرنا بھی بے معنی بن جاتا ہے)

(۴) "تمہارے دوست یہاں آنے نہیں چاہیے۔ ہمیں دکھائی بھی دینے نہیں چاہیے" (آپ کا بیٹا مطمئن ہے کیونکہ اب اس کے دوست دو چار نہیں، درجنوں ہیں۔ ان میں سے کوئی گھر پر نہیں آ رہا ہے، سب موبائیل سے جڑے ہوئے ہیں اور اس حد تک جُڑے ہوئے ہیں کہ سارے دوست و احباب ایک دوسرے کی حرکات وسکنات سے پوری طرح ربط میں ہیں)

ووٹرلسٹ میں اپنے ناموں کی تصدیق کے لیے

نظرثانی پروگرام میں حصہ لیں: کلکٹر ابھیجیت راوت

25 جولائی سے 9 اگست تک ناموں کو شامل اور حذف کرنے کا موقع

ناندیڑ: 25/ جون (ورق تازہ نیوز) پولنگ کے دن بہت سی شکایات آتی ہیں کہ آپ کا نام ووٹرلسٹ میں نہیں ہے، آپ کا نام درست نہیں ہے، کوئی تصویر نہیں ہے، آپ کے شہر میں مرنے والوں کے نام ہیں، غلط نام ہیں۔ لیکن الیکشن کمیشن آف انڈیا نے آنے والے انتخابات کے لیے ووٹروں کو ان تمام مسائل پر قابو پانے کا موقع دیا ہے۔ 25 جون سے ناندیڑ ضلع میں ووٹوں کی تصدیق کا کام شروع ہوگیا ہے۔ کلکٹر ابھیجیت راوت نے اپیل کی ہے کہ کمیشن کی طرف سے دیئے گئے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس بات کی تصدیق کریں کہ آیا آپ کا نام ہے یا نہیں۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے آئندہ اسمبلی کے عام انتخابات کو مدنظر رکھا ہے۔ یکم جولائی 2024 کی اہلیت کی تاریخ کی بنیاد پر انتخابی فہرستوں کی دوسری خصوصی خلاصہ نظرثانی کا اعلان کیا گیا ہے۔ 25 جولائی کو ضلع میں آئندہ اسمبلی انتخابات کے لیے ڈرافٹ انتخابی فہرست تیار کی جائے گی۔ آپ 25 جولائی کو اس فہرست کو چیک کر کے اپنے نام شامل کر سکتے ہیں۔ کم کیا جا سکتا ہے۔ یا ناموں میں ترمیم کی جا سکتی ہے۔ الیکشن کمیشن نے اس کے لیے 9 اگست تک کا وقت دیا ہے۔ اس دوران شہریوں کو یہ کام بیداری کے ساتھ انجام دینا چاہیے۔ یہ فہرست ہر تحصیل دفتر کے اگلے حصے میں لگائی جائے گی۔ فارم-6، فارم- 7، فارم- 8 درخواستیں 25 جون 2024 سے 24 جولائی 2024 تک کی مدت کے دوران پولنگ سٹیشن سطح کے افسر کو ووٹرز لسٹوں کے دوسرے خصوصی مختصر نظرثانی پروگرام کے تحت دستیاب ہوں گی۔ تمام شہری جو 2 جولائی 2024 کو 18 سال مکمل کر لیں گے وہ انتخابی فہرست میں نئے نام کے اندراج کے لیے فارم 6 میں درخواست دے سکتے ہیں۔ اعتراضات درج کرنے یا 25 جولائی 2024 کو شائع ہونے والی انتخابی فہرست میں ناموں کو کم کرنے کے لیے فارم 7 میں درخواست دی جا سکتی ہے۔ ووٹرلسٹ میں ووٹر کی تفصیلات کی تصحیح کے لیے، ایک ہی حلقے کے اندر ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی کی صورت میں، ووٹر شناختی کارڈ کی تبدیلی اور معذور افراد کی نشان دہی وغیرہ کے لیے صرف فارم 8 میں درخواست دی جا سکتی ہے۔ ووٹر ووٹر پورٹل، ووٹر ہیلپ لائن ایپ کے آن لائن طریقہ کا استعمال کرتے ہوئے اپنے آپ کو رجسٹر کر سکتے ہیں، خارج کر سکتے ہیں، ہجرت کر سکتے ہیں، درست کر سکتے ہیں۔ ضلع ناندیڑ میں تمام تحصیل دفاتر میں آف لائن موڈ کے ذریعے درخواست جمع کرائی جا سکتی ہے۔ اہلیت کی تاریخ پر مبنی ضمنی اور مشترکہ فارم کی فہرست کی تیاری کی مدت منگل 25 جون 2024 سے بدھ 24 جولائی 2024 تک ہے۔ نظرثانی کی سرگرمیوں کے تحت متفقہ فارم انتخابی فہرست کا اجراء- جمعرات، 25 جولائی 2024 دعووں اور اعتراضات کی قبولیت کی مدت - جمعرات، 25 جولائی 2024 سے جمعہ، 9 اگست 2024 تک خصوصی مہموں کی مدت - دعووں اور اعتراضات کی قبولیت کی مدت کے دوران۔ چیف الیکٹورل آفیسر، مہاراشٹر کے ذریعہ طے شدہ دو ہفتے کے آخر، دعووں اور اعتراضات کو نمٹانا، حتمی اشاعت کے لیے کمیشن کی اجازت طلب کرنا، ڈیٹا بیس کی تازہ کاری، ضمنی فہرستوں کی چھپائی - پیر، 19 اگست 2024 تک اور ووٹر کی حتمی اشاعت کی تاریخ۔ فہرست منگل 20 اگست 2024 ہے۔ بہت سے لوگ پولنگ کے دن اپنے ناموں کی شکایت کرتے ہیں۔ تاہم ووٹروں کے ساتھ ساتھ سیاسی کارکنوں کو بھی اس مہم میں حصہ لینا چاہیے جو جمہوریت میں ضروری ہے۔

ناندیڑ ضلع میں دو ہزار طلباء کو

سارتھی اور ایم کے سی ایل" کے ذریعے مفت کمپیوٹر ٹریننگ

ناندیڑ: 25/ جون (ورق تازہ نیوز) چیف آف آرمی اسٹاف ویر باجی پاسالکر کی "شکتا شکتا کموا" اسکیم کے تحت آج ایک اختراعی اقدام کے تحت بچوں نے طلبہ کی پہلی کمائی سے اپنے والدین کو تحائف دیے۔ کلکٹریٹ میں ریزیڈنٹ سب کلکٹر مہیش وڈاتکر کی موجودگی میں جذباتی تقریب دیکھی گئی۔ ناندیڑ ضلع کے دیہی علاقوں سے مراٹھا، کنبی، کنبی -مراٹھا اور مراٹھا-کنبی برادریوں کے طلباء نے اپنے والدین کے ساتھ اس سرگرمی میں حصہ لیا۔ یہ تقریب لڑکوں اور

لڑکیوں کے لیے اپنی پہلی کمائی سے اپنے والدین کو تحفے میں دینے کا ایک جذباتی موقع تھا۔ چھترپتی شاہو مہاراج ریسرچ ٹریننگ اور مانو وکاس سنستھا سارتھی پونے ایم کے سی ایل کے ذریعے کمپیوٹر ٹریننگ سنٹر چھترپتی سمبھاجی مہاراج سارتھی یوتھ پرسنالٹی اینڈ کمپیوٹر سکلز پروگرام کا چھ ماہ کا ڈپلومہ کورس ناندیڑ ضلع کے تمام 16 تعلقوں میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس کے ذریعے اب تک 2100 طلبہ کو تربیت دی جا چکی ہے۔ اس کمپیوٹر ٹریننگ کے ذریعے سارتھی تنظیم دیہی علاقوں میں مراٹھا، کنبی، کنبی -مراٹھا اور مراٹھا-کنبی برادریوں کے طلباء کو کمپیوٹر کی تربیت فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ انہیں جدید دنیا میں روزگار کے قابل بنایا جا سکے۔ ناندیڑ شہر میں سارتھی انسٹی ٹیوٹ کے ذریعے چھترپتی سمبھاجی مہاراج سارتھی یوتھ پرسنالٹی اور کمپیوٹر سکلز پروگرام کی تربیت حاصل کرنے والے طلباء نے ویر باجی پاسالکر "شکتا شکتا کاموا" اسکیم کے تحت حاصل کی گئی کمپیوٹر مہارتوں کا استعمال کرتے ہوئے مقامی سطح پر گریجویٹ طلباء کا بائیوڈیٹا تیار کیا۔ ایکسل کا استعمال کرتے ہوئے اکاؤنٹنگ کی معلومات تیار کیں، ڈی ٹی پی کا استعمال کرتے ہوئے کچھ بینرز تیار کیے، مذکورہ پروگرام میں حصہ لینے والے طلباء نے اپنے والدین کے لیے کمپیوٹر وغیرہ کے کام سے ملنے والی رقم سے تحائف خریدے۔ مذکورہ طلباء کو ان کی پہلی کمائی سے ریزیڈنٹ کلکٹر مہیش واداکر، ایم کے سی ایل کے ناندیڑ ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر پندھری ناتھ آگھاو اور متعلقہ تربیتی مرکز کے سربراہوں کی موجودگی میں تحائف دیے گئے۔ ڈپٹی کلکٹر مسٹر وڈاکر نے سارتھی سنستھا کی تربیت کے سلسلے میں طلباء کی تعریف کی اور مبارکباد دی۔ اس موقع پر ٹریننگ دینے والے ضلع کے بیشتر انسٹی ٹیوٹ منیجرز موجود تھے۔ انہیں ریزیڈنٹ سب ڈسٹرکٹ آفیسر نے بھی مبارکباد دی۔ قبل ازیں ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر پروین ٹاکے نے شعبہ صحافت اور اس کے کیریئر کے بارے میں طلباء کی رہنمائی کی۔ پروگرام کی نظامت راج شری میراجکر نے کی۔ تقریب میں طلباء کے والدین کی بڑی تعداد نے شرکت کی جن میں سے اکثر پہلی بار کلکٹریٹ میں قدم رکھ رہے تھے۔ والدین، جو زندگی میں پہلی بار اپنے بچوں سے تحائف وصول کر رہے تھے، تقریب کے انعقاد اور اپنے بچوں کی کامیابیوں کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔

ممبئی: ہورڈنگ انہدام معاملہ میں

آئی پی ایس افسر قیصر خالد معطل

ممبئی، 25، جون (ایجنسیز) ممبئی ہورڈنگ انہدام معاملہ میں مہاراشٹر حکومت نے آئی پی ایس افسر قیصر خالد کو معطل کر دیا۔ جو کہ اُس وقت گورنمنٹ ریلوے پولیس کے کمشنر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے تھے، ممبئی کے گھاٹ کوپر علاقے میں گرنے والے غیر قانونی ہورڈنگ کی اجازت دینے کے لیے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) کے دفتر کی اجازت کے بغیر فیصلہ کیا گیا۔ واضح رہے کہ 13 مئی کو، غیر قانونی ہورڈنگ کے گرنے کے نتیجے میں 17 افراد ہلاک اور 70 سے زائد زخمی ہوئے۔ اس دن تیز ہواؤں اور گرد و غبار کے طوفان کے درمیان ہورڈنگ ایک پٹرول پمپ پر گر گئی۔ مہاراشٹر حکومت نے ممبئی میں ہورڈنگ گرنے کی تحقیقات کے لیے الہ آباد ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس دلیپ بھوسلے کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی تھی۔ اب تک پولیس نے ایگو میڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کے ڈائریکٹر بھاویش بھنڈے کو گرفتار کیا ہے، جس نے یہ ڈھانچہ کھڑا کیا تھا، اس کے سابق عملے جانوی مراٹھے اور ساگر پاٹل کے ساتھ ساتھ اسٹرکچرل انجینئر منوج سنگھو، جنہوں نے بغیر تفصیلی معائنہ کے مبینہ طور پر استحکام کا سرٹیفکیٹ فراہم کیا۔ بی ایم سی انجینئر سنیل دلوی، جو این وارڈ میں تعینات تھے، سے ممبئی پولیس کی خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس ٹی آئی) نے پوچھ گچھ کی ہے۔ عہدیدار نے بتایا کہ ریلوے پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نے واقعہ کی اندرونی تحقیقات کی، جس نے اپنی رپورٹ مہاراشٹر کے ڈی جی پی کو پیش کی، جس نے اسے ریاستی حکومت کے حوالے کر دیا۔ اب تک کی گئی تحقیقات کے مطابق یہ ہورڈنگ سرکاری ریلوے پولیس کے قبضے میں موجود زمین پر سامنے آئی تھی اور اسے پٹرول پمپ کے قریب کھڑا کرنے کی اجازت 10 سال کے لیے حکومت کے ریلوے پولیس قیصر خالد کی منظوری سے ایگو میڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کو دی گئی تھی۔ ویرماتا جیجابائی انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنولوجیکل انسٹی ٹیوٹ (VJTI) کی طرف سے پیش کردہ ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا کہ ہورڈنگ کی بنیاد ناکافی اور کمزور تھی۔ وی جے ٹی آئی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ ذخیرہ اندوزی کا کوئی بھی ڈھانچہ 158 کلومیٹر فی گھنٹہ (کلومیٹر فی گھنٹہ) کی ہوا کی رفتار کو برداشت کرنے کے قابل ہونا چاہیے، لیکن جو گرا وہ صرف 49 کلومیٹر فی گھنٹہ کی ہوا کی رفتار کو برداشت کرنے کے قابل تھا۔ اہلکار نے مزید کہا کہ واقعے کے دن ہوا کی رفتار 87 کلومیٹر فی گھنٹہ تھی۔

پرجول ریونا پر اب عریاں تصویریں کھینچنے کے الزام میں ایف آئی آر درج

بنگلورو: سینکڑوں خواتین کے جنسی استحصال کے الزام میں قید جے ڈی ایس کے سابق رکن پارلیمنٹ پرجول ریونا کے خلاف ایک اور ایف آئی آر درج ہوئی ہے۔ اس ایف آئی آر میں ایک متاثرہ خاتون نے پرجول ریونا اور بی جے پی کے ایک سابق رکن اسمبلی پریتم گوڑا کو نامزد کیا ہے۔ متاثرہ کے مطابق جنسی زیادتی کے دوران پرجول ریونا نے اس کی عریاں تصویریں کھینچیں اور پریتم گوڑا نے انہیں سوشل میڈیا پر شیئر کیا۔ پرجول ریونا کے خلاف تین ایف آئی آر پہلے ہی درج کی جا چکی ہیں اور یہ چوتھی ایف آئی آر ہے۔ نیوز پورٹل 'ہندوستان لائیو' کے مطابق یہ ایف آئی آر کرناٹک پولیس کی خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) نے درج کی ہے۔ ایف آئی آر میں متاثرہ نے یہ الزام لگایا ہے کہ پرجول نے اس کی عریاں تصاویر کھینچیں۔ جنسی ہراسانی کے دوران پرجول نے پریتم کو ویڈیو کال کیا تھا اور اس دوران پریتم نے تصویریں کھینچیں اور شیئر کیں۔ متاثرہ نے اپنی شکایت میں کہا ہے کہ جنسی زیادتی کے کلپ کو ریکارڈ کرنے اور شیئر کرنے سے اس کے پورے خاندان کو شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا۔ چوتھی ایف آئی آر میں ملزمین کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 354 (A) 354 (B) 354 (D) 506 اور 66E کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

راہل گاندھی ہوں گے لوک سبھا میں حزب مخالف لیڈر

کانگریس نے سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا 'اپوزیشن لیڈر، آپ کے راہل'

نئی دہلی: آج شب انڈیا بلاک کی ایک انتہائی اہم میٹنگ ہوئی جس میں لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا۔ لیکن اس سے بڑی خبر میٹنگ ختم ہونے کے بعد کانگریس کی طرف سے یہ دی گئی کہ لوک سبھا میں راہل گاندھی اپوزیشن لیڈر یعنی حزب مخالف لیڈر ہوں گے۔ میٹنگ کے بعد کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال نے میڈیا کو بتایا کہ راہل گاندھی لوک سبھا میں اپوزیشن کے

لیڈر ہوں گے اور کانگریس پارلیمانی پارٹی کی چیئرپرسن نے پروٹیم اسپیکر کو خط لکھ کر اس کی جانکاری دے دی ہے۔ دراصل انڈیا بلاک کی میٹنگ سے قبل کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ ہوئی جس میں راہل گاندھی کو حزب مخالف لیڈر بنانے کی تجویز رکھی گئی تھی۔ کانگریس کے کئی لیڈران نے راہل گاندھی کو حزب مخالف لیڈر بنانے کا مطالبہ کیا تھا۔ اب راہل گاندھی نے کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ میں لیے گئے فیصلے کو منظوری کر لیا ہے۔ کانگریس نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر راہل گاندھی کی ایک مسکراتی ہوئی تصویر شیئر کی ہے جس کے ساتھ لکھا گیا ہے 'اپوزیشن لیڈر، آپ کے راہل'۔ قابل ذکر ہے کہ راہل گاندھی اپنی سیاسی زندگی میں پہلی بار کسی آئینی عہدہ پر بیٹھیں گے۔ حزب مخالف لیڈر کا عہدہ بہت اہم اور کابینہ وزیر کی سطح کا ہوتا ہے۔ آئینی عہدوں پر ہونے والی تقرریوں اور پارلیمانی کمیٹیوں میں بھی حزب مخالف لیڈر کا خاص کردار ہوتا ہے۔ بہرحال، انڈیا بلاک کی میٹنگ میں کیا باتیں ہوئیں، اس سلسلے میں زیادہ کچھ واضح نہیں ہو سکا ہے۔ امید کی جا رہی ہے کہ اس میٹنگ کا اصل مقصد لوک سبھا اسپیکر کا انتخاب ہی رہا ہوگا جو کہ کل صبح 11 بجے ہونا ہے۔ اس عہدہ کے لیے این ڈی اے کی طرف سے اوم برلا اور انڈیا کی طرف سے کے۔ سریش امیدوار ہیں۔ انڈیا بلاک کی میٹنگ میں کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی، ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ڈیریک او برائن اور کلیان بنرجی، سماجوادی پارٹی کے رام گوپال یادو، ڈی ایم کے کے ٹی آر بالو، آر جے ڈی سے سریندر یادو، این سی پی (ایس پی) سے سپریا سولے، آر ایس پی سے این کے پریم چندرن، شیوسینا (یو بی ٹی) سے اروند ساونت اور آر ایل پی رکن پارلیمنٹ ہنومان بینیوال موجود تھے۔

ذات پر مبنی مردم شماری پر نتیش کمار کے

رُخ سے ملک کو پیغام جائے گا: شرد پوار

ممبئی: ملک میں ذات پر مردم شماری کا مطالبہ ایک عرصے سے کیا جا رہا ہے۔ لوک سبھا انتخابات سے پہلے اس معاملے پر کافی بحث ہوئی تھی۔ کئی سیاسی پارٹیوں کے لیڈران اس کے حق میں ہیں۔ اب اس کی بحث پھر شروع ہو گئی ہے۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے لیڈر شرد پوار نے منگل کو ایک پریس کانفرنس کے دوران ذات پر مردم شماری کی ایک بار پھر بھرپور حمایت کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ آج کے حالات میں تبدیلی لانے کے لیے اس کی ضرورت ہے۔ اس معاملے پر نتیش کمار کے موقف پر انہوں نے کہا کہ وہ کافی عرصہ تک اس موقف (ذات پر مبنی شماری) کی حمایت کرتے رہے ہیں۔ ان کی حکومت نے بہار میں کچھ قدم بھی اٹھائے ہیں جو اچھی بات ہے۔ نتیش کمار اب مرکزی حکومت کا حصہ ہیں۔ اس پر وہ کس قسم کی رائے رکھتے ہیں اس کا پیغام ملک میں جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ ذات پر مبنی مردم شماری کا مسئلہ ملک کی موجودہ سیاست پر چھایا ہوا ہے۔ او بی سی، ایس سی اور ایس ٹی کی آبادی کی بنیاد پر ریزرویشن دینے کا مطالبہ ہے۔ کانگریس، عام آدمی پارٹی، جے ڈی یو، آر جے ڈی، ڈی ایم کے سمیت کئی اپوزیشن جماعتیں اس کے حق میں ہیں۔ جب بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار آر جے ڈی کے ساتھ حکومت میں تھے تو انہوں نے ذات پر مبنی مردم شماری کی حمایت کی تھی۔ بہار ذات پر مردم شماری کرانے والی پہلی ریاست بھی بن گئی ہے۔ نتیش حکومت نے سروے کے اعداد و شمار بھی پیش کیے تھے۔ رپورٹ کے مطابق 13 کروڑ کی آبادی میں سے انتہائی پسماندہ طبقہ 12.27 فیصد، انتہائی پسماندہ طبقہ 36.01 فیصد، شیڈول کاسٹ 19.65 فیصد، شیڈول ٹرائب 1.68 فیصد اور اعلیٰ ذات 15.52 فیصد ہے۔ نتیش کمار نے لوک سبھا انتخابات سے پہلے آر جے ڈی سے اتحاد توڑ دیا اور این ڈی اے میں شامل ہو گئے۔ اب ریاست اور مرکز میں این ڈی اے حکومت کے بعد ذات پر مبنی مردم شماری پر نتیش کمار کا موقف سامنے آنا باقی ہے۔

'میں نے بی جے پی میں جا کر غلطی کی تھی'

سابق مرکزی وزیر سوریہ کانتا پاٹل کی این سی پی-شرد پوار میں شمولیت

ممبئی: 25/ جون (ورق تازہ نیوز) لوک سبھا انتخاب 2024 میں بی جے پی کو جن ریاستوں نے جھٹکا دیا، ان میں مہاراشٹر بھی شامل ہے۔ اس ریاست میں جلد ہی اسمبلی انتخاب بھی ہونا ہے، لیکن اس سے قبل بی جے پی کو مہاراشٹر میں کئی طرح کے مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ تازہ ترین خبروں کے مطابق سابق مرکزی وزیر سوریہ کانتا پاٹیل نے بی جے پی چھوڑنے کے بعد شرد پوار خیمہ والی این سی پی میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ دراصل سوریہ کانتا پاٹل نے 22 جون کو ہی بی جے پی سے استعفیٰ دے دیا تھا اور تبھی سے یہ قیاس آرائیاں ہو رہی تھیں کہ وہ این سی پی-شرد چندر پوار میں شامل ہو سکتی ہیں۔ آج شرد پوار کی پارٹی میں شمولیت اختیار کر انھوں نے 11 سال بعد گھر واپسی کا اعلان کر دیا اور ساتھ ہی کہا کہ بی جے پی میں جا کر انھوں نے غلطی کی تھی۔ اور ان کا ساتھ چھوٹنے سے علاقہ میں بی جے پی کی گرفت کمزور ہوگی۔ ویسے بھی بی جے پی کو ناندیڑ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے، اور اب پاٹل کی غیر موجودگی میں پارٹی پر منفی اثر پڑنا لازم تصور کیا جا رہا ہے۔ شرد پوار نے سوریہ کانتا پاٹل کی گھر واپسی پر کہا کہ ان کے آنے سے پارٹی کو ناندیڑ، ہنگولی، پربھنی، بیڈ اور دیگر اضلاع میں مدد ملے گی۔ قابل ذکر ہے کہ سوریہ کانتا پاٹل نے بی جے پی سے استعفیٰ سخت ناراضگی کے عالم میں دیا ہے۔ انھوں نے اپنے استعفیٰ نامہ میں کہا کہ کئی بار بی جے پی ریاستی صدر چندر شیکھر باونکلے سے ملنے کا وقت طلب کیا، لیکن انھوں نے وقت نہیں دیا۔ ساتھ ہی پاٹل نے استعفیٰ نامہ میں یہ بھی لکھا کہ گزشتہ 10 سالوں میں انھوں نے بہت کچھ سیکھا اور اس کے لیے پارٹی کی شکرگزار رہیں۔

سنیتا ولیمز خلائی اسٹیشن میں پھنس گئی زمین پر واپسی کی راہ مشکل!

کیپسول میں خامی کے بعد متبادل پر غور ہو رہا

کیلی فورنیا: 25/ جون (ایجنسیز) ہندنژاد امریکی خلاباز سنیتا ولیمز گزشتہ 5 جون کو بوئنگ کے اسٹارلائنر کیپسول سے خلائی اسٹیشن کے لیے روانہ ہوئی تھیں۔ ان کے ساتھ امریکی خلاباز بیری بوچ ولمور اور دو انجینئر بھی تھے۔ سبھی کو 13 جون 2024 کو زمین پر واپس آجانا تھا۔ لیکن سب کچھ منصوبہ کے مطابق نہیں ہوا اور اب سنیتا ولیمز و دیگر خلاباز کی زمین پر واپسی کی راہ مشکل دکھائی دے رہی ہے۔ جس کیپسول سے خلاباز خلائی اسٹیشن میں گئے ہیں، اس میں تکنیکی خامی پیدا ہو گئی ہے جس کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور یہی وجہ ہے کہ خلابازوں کو خلائی اسٹیشن میں واپسی کے لیے طویل انتظار کرنا پڑ رہا ہے۔ ظاہر ہے 13 جون کو زمین پر واپسی کا ہدف رکھا گیا تھا اور آج 25 جون ہو چکا ہے، یعنی 12 دن مزید گزر چکے ہیں اور اب تک کچھ بھی صاف نہیں ہے کہ سنیتا ولیمز کی زمین پر واپسی کب ہوگی۔ امریکی خلائی ایجنسی نے اس سلسلے میں کچھ بھی واضح جواب نہیں دیا ہے، اس لیے لوگوں کی تشویش میں اضافہ ہونا لازمی ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جاتا ہے کہ اسٹارلائنر کیپسو میں ایک دو نہیں، بلکہ کئی طرح کے مسائل سامنے آئے ہیں۔ سب سے بڑا مسئلہ ہے کیپسول میں پانچ جگہ سے ہیلیم گیس کا لیک ہونا۔ ہیلیم دراصل خلائی جہاز کے پروپلشن سسٹم کو پریشر دیتا ہے۔ یعنی ہیلیم کے لیک ہونے سے پریشانیاں بڑھ گئی ہیں۔ اس کے علاوہ 5 مرتبہ تھرسٹر فیل ہونے کا معاملہ بھی پیش آیا ہے۔ ان دونوں خامیوں کی وجہ سے خلائی جہاز کا ریکشن کنٹرول سسٹم خراب ہو گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اگر خلائی اسٹیشن سے سنیتا اور بیری زمین کے لیے پرواز بھرتے ہیں تو خلائی طیارہ پر ان کا کنٹرول نہیں رہے گا۔ اس کا یہ بھی مطلب ہے کہ اگر زمین کے دائرے میں آنے سے پہلے خلائی طیارہ بے قابو ہوا تو وہ خلا میں ہی کہیں دور چلا جائے گا۔ اگر کسی طرح طیارہ زمین کے دائرے میں آ گیا تو پھر وہ بے قابو انداز میں نیچے کی طرف بڑھے گا جو خطرناک ہوگا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ان سبھی مسائل کا پتہ ناسا اور بوئنگ کو خلائی سفر کے پہلے مرحلہ میں ہی چل گیا تھا۔ پھر ناسا اور بوئنگ نے اپنے انجینئرس کو ان مسائل کو دور کرنے کا موقع دیا۔ وہ اسے ٹھیک کرنے میں اب بھی مصروف ہیں۔ 2019 میں جب اسٹارلائنر کی پلی بغیر انسانوں والی پرواز ہوئی تھی، تب بھی اس میں سافٹ ویئر کی دقت آئی تھی۔ اس وجہ سے یہ طیارہ غلط آربٹ میں پہنچ گیا تھا۔ دوسری پرواز میں ایندھن والو میں گڑبڑی آئی تھی۔ یہ تیسرا موقع ہے جب اس طیارہ میں ہیلیم لیک کا مسئلہ پیدا ہوا ہے۔ تھرسٹرس یعنی پروپلشن سسٹم میں گڑبڑی آنے سے تشویش میں اضافہ ہوا ہے۔ حیرت ہے کہ ناسا نے نہ جانے کس طرح کی ٹیسٹنگ کے لیے سنیتا اور بیری کی جان کو جوکھم میں ڈال دیا۔ جو رپورٹ سامنے آ رہی ہے، اس میں بتایا جا رہا ہے کہ اسٹارلائنر میں ایندھن کی صلاحیت 45 دن کی ہے۔ چونکہ مشن 5 جون کو شروع ہوا تھا تو اب تک 20 دن گزر چکے ہیں۔ اب صرف 25 دن باقی بچے ہیں اور اس مدت کار میں ناسا کے سائنسدانوں کو اپنی ہر کوشش کے ذریعہ خلابازوں کو خلائی اسٹیشن سے زمین پر لانے کا عمل انجام دینا ہے۔ فکر انگیز بات یہ ہے کہ اگر ہیلیم لیک اور ریکشن کنٹرول سسٹم میں خامی کا اثر فیوئل سسٹم پر پڑا تو ایندھن جلد بھی ختم ہو سکتا ہے۔ یعنی ان دونوں خلابازوں کو زمین پر لانے کے لیے دوسرے متبادل بھی تلاش کرنے پڑ سکتے ہیں۔ ویسے ناسا کا دعویٰ ہے کہ سنیتا اور بیری خلائی اسٹیشن میں پھنسے نہیں ہیں، بلکہ دونوں میں اتنی قابلیت ہے کہ وہ جب چاہیں تب خلائی اسٹیشن سے کیپسول کو اَنڈاک کر کے واپس زمین پر آ سکتے ہیں۔ انھیں وہاں اس لیے روکا گیا ہے تاکہ اسٹارلائنر کے پروپلشن سسٹم ڈاٹا کا مطالعہ کیا جا سکے، تاکہ وہ بہ حفاظت واپس آئیں۔ ناسا اسٹینڈرڈ مشن مینجمنٹ پروسیس کو فالو کر رہا ہے۔

بھاری بارش سے راحت حاصل کرنے کے لئے کسانوں کو ای-کے وائی سی کرنا چاہئے۔کلکٹر

ناندیڑ: ضلع میں گزشتہ دو سالوں میں مختلف قدرتی آفات میں کسانوں کی فصلوں کے نقصان کے لیے مدد حاصل کرنے کے لیے گاؤں کے تلاٹھی سے ایک مخصوص نمبر حاصل کر کے ای-کے وائی سی حاصل کرنا لازمی ہے۔ اس لیے کلکٹر ابھیجیت راوت نے کسانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے کھاتوں کی ای-کے وائی سی فوری طور پر کریں۔ ستمبر-اکتوبر 2022 میں شدید بارشوں، مارچ-اپریل 2023 میں اولے اور غیر موسمی بارشوں، جون-جولائی 2023 میں شدید بارشوں اور غیر موسمی بارشوں سے متاثر کسانوں کے نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے تلاٹھی، گرام سیوک اور کرشی سہاک کی تین سطحی کمیٹی بنائی گئی تھی۔ نومبر 2023 میں بارشیں اس تین سطحی کمیٹی کے ذریعے ضلع میں کسانوں کی فصلوں کو پہنچنے والے نقصان کا پنچنامہ کیا گیا۔ اب تک 5 لاکھ 14 ہزار 183 کسانوں کو بینک اکاؤنٹ میں 415 کروڑ روپے کی سبسڈی کی تقسیم کی منظوری دی گئی ہے۔ اس میں سے ضلع کے 66 ہزار 339 کسانوں نے ای-کے وائی سی نہیں کیا ہے، اس لیے 42 کروڑ روپے کا معاوضہ زیر التواء ہے۔ تاہم، کلکٹر ابھیجیت راوت نے تحصیلداروں کو ہدایت دی ہے کہ کسانوں سے مخصوص نمبر کے ساتھ ای-کے وائی سی حاصل کرنے کے عمل کو جلد از جلد مکمل کریں۔

डॉ.झाकीर हुसेन एज्युकेशन सोसायटी नांदेड संचलीत,
राहुल गांधी डि. एड. कॉलेज راہول گاندھی اُردو ڈی۔ایڈ کالج
Rahul Gandhi Urdu D.Ed College
حسب احکام ممبئی ہائی کورٹ بنچ اورنگ آباد
داخلے جاری ہے۔ خواہشمند طلبہ رابطہ قائم کریں۔
D.Ed. प्रवेश देणे सुरु आहे
HSC/12 Arts, Com,Sci, Passed With 50% Marks (Open Category) & 45% Marks (Reserved Category)
पत्ता: गाडेगाव रोड, ब्रम्हपुरी, नांदेड. پتہ: گاڑے گاؤں روڈ، برہمپوری، ناندیڑ۔
Address: Gadegaon Road, Brahampuri, Nanded.
9175123566 / 9028152613
President
جناب ایڈوکیٹ ایم۔زیڈ صدیقی صاحب

پرنٹر پبلیشر 'پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس' اسماعیل مارکیٹ' چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ۔ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد تقی* (پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui.Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604
Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded Mobile 8055362952-9325610858 POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/ 2021-2023
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔